SUN.8.Dec.2024
VOLUME:19 NO: 313
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 :قائم شدہ:مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑاور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروزاتوار 8/ڈسمبر 2024
جلد:19 شمارہ: 313
5/جمادی الثانی 1446ھ
قیمت00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

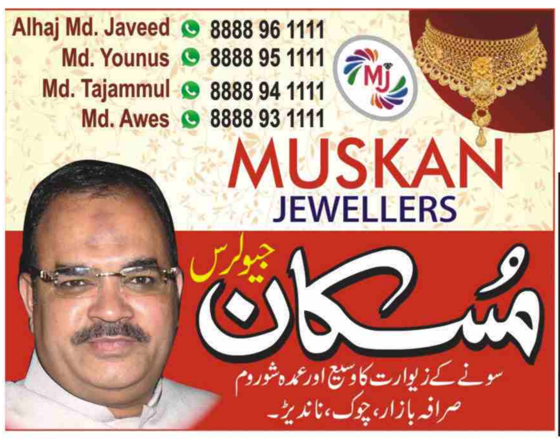

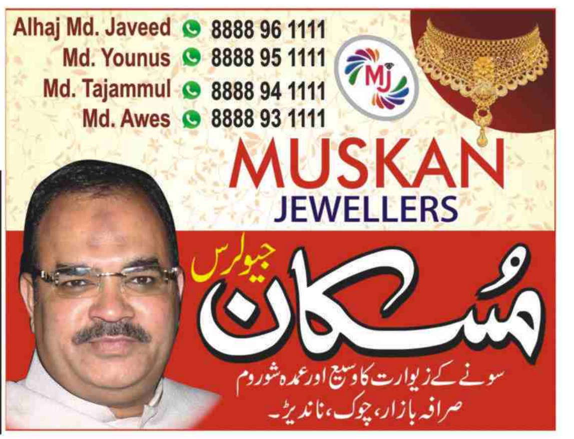

'ایودھیا معاملہ پر
سپریم کورٹ کا فیصلہ سیکولرزم کے اصول کے منافی
سابق جج جسٹس نریمن کا اظہارِ خیال

نئی دہلی: 7/ ڈسمبر (ایجنسیز) سپریم کورٹ کے سابق جج اور معروف قانون داں جسٹس آر ایف نریمن نے رام جنم بھومی اور بابری مسجد معاملے کے متعلق 2019 میں سپریم کورٹ کے ذریعہ دیے گئے فیصلے پر تنقید کی ہے۔ انہوں نے اس فیصلے کو انصاف کا مذاق بتایا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایودھیا مقدمہ کا فیصلہ سیکولرزم کے اصول کے ساتھ انصاف نہیں کرتا ہے۔ مذکورہ بالا باتیں جسٹس نریمن نے سابق چیف جسٹس اے ایم احمدی کی یاد میں قائم احمدی فاؤنڈیشن کے افتتاحی لکچر میں کہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے میں ایک مثبت پہلو بھی ہے کہ اس میں پلیسز آف ورشپ (خصوصی دفعات) ایکٹ 1991 کو برقرار رکھا گیا ہے۔ 2019 کے ایودھیا فیصلے میں برقرار رکھے گئے اس پلیسز آف ورشپ ایکٹ کو سختی سے لاگو کیا جانا چاہیے۔ اس ایکٹ کو سختی سے لاگو کرنے کا فائدہ یہ ہوگا کہ ملک میں ہو رہے مذہبی مقامات پر تنازعات اور فرقہ وارانہ کشیدگی کو روکا جا سکے گا۔ جسٹس نریمن نے سالوں پرانے تنازعہ سے متعلق عدالت کے ذریعہ پاس کیے گئے مختلف احکامات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ''میری عاجزانہ رائے میں انصاف کا ایک بڑا مذاق یہ تھا کہ ان فیصلوں میں سیکولرزم کو اس کا حق نہیں دیا گیا۔'' اس معاملہ میں 9 نومبر 2019 کو پانچ ججوں کی بنچ نے حتمی فیصلہ سنایا تھا۔ جسٹس نریمن نے مسجد کے انہدام کو غیر قانونی ماننے کے باوجود رام مندر کے لیے متنازعہ زمین دینے سے متعلق عدالت کی طرف سے دی گئی دلیل سے بھی اختلاف کیا۔ جسٹس نریمن نے ملک کے موجودہ صورتحال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ''آج ہم دیکھتے ہیں کہ پورے ملک میں کشیدگی کا ماحول پیدا کرنے والے لوگ ابھر رہے ہیں۔ مسجدوں کے ساتھ ساتھ درگاہوں کے خلاف بھی جگہ جگہ مقدمے درج کیے جا رہے ہیں۔ میرے خیال میں یہ سب اقدام فرقہ وارانہ کشیدگی اور بدامنی کو جنم دے سکتا ہے اور یہ عبادت گاہوں سے متعلق آئین کے خلاف ہے۔'' ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی کہا کہ 'پلیسز آف ورشپ ایکٹ' کے حوالے سے جو فیصلہ سپریم کورٹ نے دیا تھا اسے تمام ضلعی کورٹ اور ہائی کورٹ میں پڑھا جانا چاہیے۔ تمام سماج دشمن عناصر کو کچلنے کا یہی واحد طریقہ ہے۔

جی ایس ٹی کے ممکنہ نئے ٹیکس سلیب کو راہل گاندھی نے
غریب اور متوسط طبقوں کی کمائی لوٹنے کی تیاری بتایا

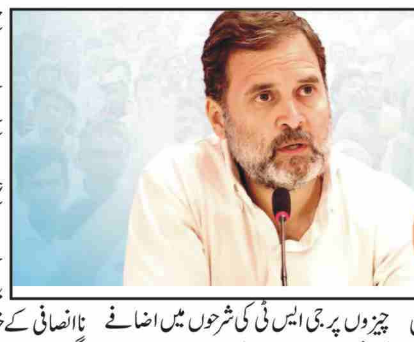

نئی دہلی: 7/ ڈسمبر (ایجنسی) کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے مرکزی حکومت کی ٹیکس پالیسی پر سخت تنقید کی ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر پوسٹ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ''مودی حکومت عام لوگوں پر ٹیکس کا بوجھ بڑھا رہی ہے، جبکہ سرمایہ داروں کو ٹیکس میں راحت دی جا رہی ہے۔'' راہل گاندھی نے کارپوریٹ ٹیکس اور انکم ٹیکس کے مابین بڑھتی ہوئی خلا کی جانب حکومت کی توجہ مبذول کرانے کی کوشش کی ہے۔ ٹیکس کو 'سراسر ناانصافی' قرار دیتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ''حکومت 'گبر سنگھ ٹیکس' کے نام پر غریبوں اور متوسب طبقوں کی محنت کی کمائی کو نشانہ بنا رہی ہے۔'' راہل گاندھی نے اپنی شیئر کردہ پوسٹ میں دعویٰ کیا کہ حکومت جی ایس ٹی (گڈس اینڈ سروسز ٹیکس) کی وصولی میں اضافے کے لیے ایک نیا ٹیکس سلیب لانے کی تیاری میں ہے۔ اس نئے ٹیکس سلیب سے عام لوگوں کی ضرورت کی چیزوں پر جی ایس ٹی کی شرحوں میں اضافے کا منصوبہ ہے۔ خاص طور سے 1500 سے زیادہ قیمت والے کپڑوں پر جی ایس ٹی کو 12 فیصد سے بڑھا کر 18 فیصد کرنے کی خبر پر انھوں نے سخت تنقید کی۔ راہل گاندھی نے کہا کہ شادی کے سیزن میں ان کنبوں کے لیے یہ ایک بڑا جھٹکا ہے جو مہینوں سے پیسے اکٹھے کر رہے ہیں۔ راہل گاندھی نے مرکزی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ایک طرف جہاں حکومت ارب پتیوں کو ٹیکس میں چھوٹ دے رہی ہے اور ان کے بڑے بڑے قرض معاف کر رہی ہے، وہیں دوسری جانب متوسط اور غریب طبقوں کی محنت کی کمائی کو نشانہ بنا رہی ہے۔ راہل گاندھی نے پوسٹ کے اخیر میں حکومت کو خبردار کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ''پارٹی عام لوگوں پر ٹیکس کا بوجھ کم کرنے اور اس لوٹ کو روکنے کے لیے حکومت پر ضرور دباؤ بنائے گی۔ کانگریس پارٹی اس ناانصافی کے خلاف مضبوطی سے آواز اٹھائے گی۔ ہماری لڑائی غریب اور متوسط طبقوں کے مفادات کے اتحفظ کے لیے ہے۔''

اسرائیلیوں کی طرح تمام ہندو سلف ڈیفنس ٹریننگ لیں: گری راج سنگھ

نئی دہلی: بنگلہ دیش میں ہندو فرقہ کے خلاف جاری تشدد کے بیچ مرکزی وزیر پارچہ (ٹیکسٹائلس) گری راج سنگھ نے جمعہ کے دن کہا کہ تمام ہندوؤں کو اسرائیلیوں کی طرح سلف ڈیفنس (حفاظتِ خوداختیاری) کی ٹریننگ لینی چاہئے۔

سماج وادی پارٹی کی مہاویکاس اگھاڑی سے دستبرداری
ادھو سینا کے بابری مسجد پر موقف سے ناراضگی: ابوعاصم اعظمی

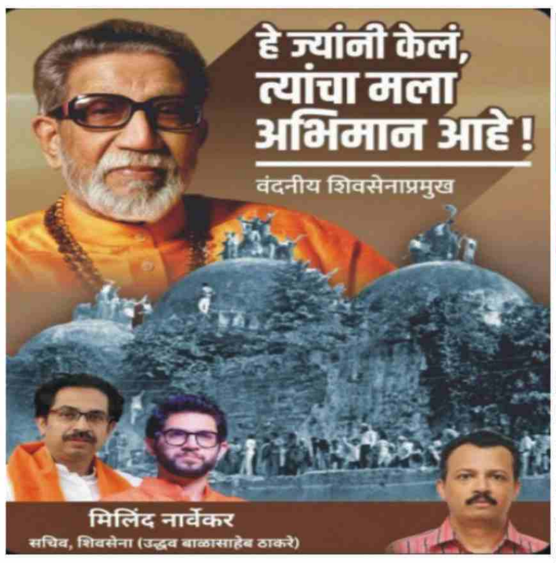

ممبئی، 7 ڈسمبر (ایجنسیز) سماج وادی پارٹی کے صدر اور ایم ایل اے ابوعاظمی نے ہفتہ کو اعلان کیا کہ ان کی پارٹی نے مہاراشٹر کے اپوزیشن اتحاد مہا وکاس اگھاڑی (ایم وی اے) سے دستبرداری کا فیصلہ کیا ہے۔ ابواعظمی نے الزام لگایا کہ شیوسینا (یو بی ٹی) نے مہاراشٹرا اسمبلی انتخابات میں اپنی حالیہ شکست کے بعد ایک ''ہندوتوا ایجنڈا'' اپنایا ہے، جس سے سماج وادی پارٹی کو اتحاد کے ساتھ اپنی وابستگی پر نظر ثانی کرنے پر مجبور کیا گیا ہے۔ سماج وادی پارٹی کا یہ اقدام شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے کے قریبی ساتھی ملند نارویکر کے مبینہ طور پر بابری مسجد کے انہدام اور ایک متعلقہ اخبار کے اشتہار کی تعریف کے بعد سامنے آیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نشستوں کی تقسیم کے دوران اور بعد میں مہم میں بھی ایم وی اے میں کوئی ہم آہنگی نہیں تھی۔ اسمبلی انتخابات میں شکست کے بعد شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے نے ایک اندرونی میٹنگ میں اپنے لیڈروں اور پارٹی کارکنوں سے کہا کہ وہ جارحانہ طریقے سے ہندوتوا کے ایجنڈے کو آگے بڑھائیں۔ 6 ڈسمبر کو پارٹی نے بابری مسجد کے انہدام کے حق میں سوشل میڈیا پر ایک پیغام پوسٹ کیا۔ ہم یہ برداشت نہیں کر سکتے۔ لہذا، ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ ایم وی اے کے ساتھ نہیں رہنا چاہیے ''ابواعظمی، مہاراشٹر میں سماج وادی پارٹی کے سربراہ بھی ہیں۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کی جانب سے ایک اخبار میں بابری مسجد کو گرانے والوں کو مبارکباد دیتے ہوئے ایک اشتہار دیا گیا تھا۔ ان کے (ادھو ٹھاکرے) کے معاون نے بھی ایکس پر پوسٹ کیا ہے جس میں مسجد کے انہدام کی تعریف کی گئی ہے، ابوعاصم نے کہا کہ ''ہم ایم وی اے چھوڑ رہے ہیں۔ میں (سماج وادی پارٹی کے صدر) اکھلیش سنگھ یادو سے بات کر رہا ہوں''

ملند نارویکر نے بابری مسجد پر کیا پوسٹ کیا؟: سینا (یو بی ٹی) کے ایم ایل سی ملند نارویکر نے شیوسینا کے بانی بال ٹھاکرے کے اقتباس کے ساتھ مسجد کے انہدام کی ایک تصویر پوسٹ کی ہے۔ جس میں بال ٹھاکرے کا بیان درج کیا گیا ہے۔ ''مجھے ان پر فخر ہے جنہوں نے یہ کیا''۔ ان کا کہنا تھا کہ بابری مسجد کا انہدام شیوسینکوں نے کیا تھا۔ شیوسینا (یو بی ٹی) سکریٹری نے پوسٹ میں ادھو ٹھاکرے، آدتیہ ٹھاکرے اور خود کی تصاویر بھی پوسٹ کیں۔ اعظمی نے اس بارے دریافت کیا کہ اگر ایم وی اے میں کوئی ایسی زبان بولتا ہے تو بی جے پی اور ان میں کیا فرق ہے؟ ہم ان کے ساتھ کیوں رہیں؟''

مہاد یو بیٹنگ ایپ معاملے میں ای ڈی کی کارروائی
387 کروڑ روپے کی جائیداد ضبط

نئی دہلی: 7/ ڈسمبر (ایجنسیز) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے مہادیو آن لائن بیٹنگ ایپ کے معاملے میں 99.387 کروڑ روپے کی اضافی جائیداد ضبط کرنے کے بعد، پی ایم ایل اے کے تحت عارضی ضبطگی کے احکام جاری کیے ہیں۔ یہ جائیدادیں کئی سٹے بازی ایپ/ ویب سائٹس کے پروموٹروں، پینل آپریٹرز اور ان کے معاونین کے نام پر ہیں اور یہ جائیدادیں چھتیس گڑھ، ممبئی، مدھیہ پردیش اور ماریشس میں واقع ہیں۔ ای ڈی کی تحقیقات میں پتہ چلا ہے کہ مہادیو آن لائن بیٹنگ ایپ ایک گلوبل سنڈیکیٹ ہے جس کا ایک بڑا نیٹ ورک ہے۔ اس معاملے میں 36.19 کروڑ روپے کی نقدی اور 68.16 کروڑ روپے کی قیمتی اشیاء ضبط کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ 17.1729 کروڑ روپے کی چل اثاثے، بینک بیلنس اور سکیورٹیز کے طور پر فریز کیے گئے ہیں۔ ای ڈی نے اب تک اس کیس میں 2000 کروڑ روپے سے زیادہ کی جائیداد ضبط کی ہے۔ اس سے پہلے، اس کیس میں 86.142 کروڑ روپے کی جائیداد ضبط کرنے کے لیے دو عارضی ضبطگی کے احکام جاری کیے گئے تھے۔ اس طرح، اس کیس میں مجموعی طور پر 61.2295 کروڑ روپے کی جائیداد کی ضبطی کی گئی ہے۔ ای ڈی نے اس دوران 11 افراد کو گرفتار کیا ہے اور خصوصی عدالت (پی ایم ایل اے)، رائے پور کے سامنے چار فرد جرم کی درخواستیں دائر کی ہیں۔ خیال رہے کہ مہادیو بیٹنگ ایپ کیس ایک وسیع غیر قانونی سٹے بازی نیٹ ورک سے متعلق ہے جس نے مختلف کھیلوں جیسے کرکٹ، پاپولر کارڈ گیمز اور انتخابات پر بیٹنگ کی سہولت فراہم کی۔ اس نیٹ ورک میں میچ فکسنگ، کرپٹو کرنسی کے ذریعے پیسوں کی دھاندلی اور گیمز میں چالاکی سے نقصان پہنچانے کے الزامات ہیں۔ اس اسکینڈل کا سرغنہ سوربھ چندرکارت اور روی اپل ہیں، جنہوں نے اس نیٹ ورک کو چلایا اور تقریباً 6000 کروڑ روپے کا پیسہ جمع کیا۔ ان کے خلاف پی ایم ایل اے (پریونشن آف منی لانڈرنگ ایکٹ) کے تحت تحقیقات کی جا رہی ہیں اور ان دونوں کو بین الاقوامی سطح پر انٹرپول کے ذریعے مطلوب قرار دیا گیا ہے۔ اب تک 75 ایف آئی آرز درج ہو چکی ہیں اور 429 افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔

شیوسینا یو بی ٹی اراکین اسمبلی نے حلف برداری سے کیا انکار
آدتیہ ٹھاکرے نے کہا 'ہمیں ای وی ایم پر شبہ'

ممبئی: 7/ ڈسمبر (ایجنسیز) مہاراشٹر اسمبلی انتخاب کا نتیجہ برآمد ہوئے تقریباً 20 دن ہو گئے ہیں، لیکن کئی لوگ ہیں جنھیں اب بھی اس نتیجہ پر یقین نہیں ہو رہا ہے۔ لگاتار ای وی ایم پر سوال اٹھ رہے ہیں اور اس کے لیے کئی دلیلیں بھی پیش کی جا رہی ہیں۔ ای وی ایم پر سوال اٹھاتے ہوئے آج شیوسینا یو بی ٹی کے اراکین اسمبلی نے ایوان میں حلف برداری کا بھی بائیکاٹ کر دیا ہے۔ شیوسینا یو بی ٹی لیڈر آدتیہ ٹھاکرے نے اس تعلق سے کہا کہ ''ہم نے آج حلف برداری تقریب کا بائیکاٹ کیا ہے کیونکہ ای وی ایم سے جمہوریت کا قتل کیا جا رہا ہے۔'' آدتیہ ٹھاکرے نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ''ہمیں ای وی ایم پر شبہ ہے۔ یہ مہاراشٹر کی عوام کا مینڈیٹ نہیں ہے۔ یہ ای وی ایم اور الیکشن کمیشن کا مینڈیٹ ہے، اس لیے آج ادھو گروپ کے اراکین اسمبلی حلف نہیں لیں گے۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''عوام کا مینڈیٹ ہوتا ہے تو لوگ خوش ہوتے ہیں، جشن مناتے ہیں، لیکن انھوں نے جشن بھی نہیں منایا۔ ہم حلف نہیں لے رہے ہیں، کیونکہ لوگوں کے ذہن میں اندیشے ہیں۔'' قابل ذکر ہے کہ آج سے مہاراشٹر اسمبلی کا سہ روزہ خصوصی اجلاس شروع ہوا ہے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس اور نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے و اجیت پوار سمیت مہایوتی کے کئی اراکین نے اسمبلی رکن کے طور پر حلف برداری کی۔ حالانکہ مہا وکاس اگھاڑی کے اراکین اسمبلی نے آج حلف نہ لینے کا فیصلہ کیا۔ انھوں نے انتخاب میں ای وی ایم کے غلط استعمال کا الزام عائد کر اپنی ناراضگی کا اظہار کیا۔ اس معاملے میں مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اور این سی پی چیف اجیت پوار نے کہا کہ آج اپوزیشن نے واک آؤٹ کیا ہے۔ انھیں سمجھنا چاہیے کہ انتخاب ہوا اور لوگوں نے (ہمیں) کامیاب بنایا ہے۔ اس وقت واک آؤٹ کرنے سے کچھ حاصل نہیں ہونے والا۔ اگر انھیں کچھ کرنا ہے تو الیکشن کمیشن کے سامنے جانا چاہیے۔ ساتھ ہی اجیت پوار نے کہا کہ اگر ان کو (اپوزیشن کو) ایوان کی کارروائی میں حصہ لینا ہے تو حلف لینا ہی ہوگا۔

مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلی اجیت پوار کی جائیدادوں کو
انکم ٹیکس سے مستثنیٰ، دہلی کے بے نامی ٹریبونل کا حکم

ممبئی: 7/ ڈسمبر (ایجنسیز) مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلی اجیت پوار کو بڑی راحت ملی ہے۔ اب ان کی جائیدادوں کو انکم ٹیکس سے مستثنیٰ کر دیا گیا ہے۔ دہلی کے بے نامی ٹریبونل کا حکم آیا ہے۔ اس کی ضبط شدہ جائیداد کو آزاد کر دیا گیا ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ اجیت پوار، بیٹے پارتھ پوار اور بیوی سمترا پوار کی جائیداد کو انکم ٹیکس نے ضبط کر لیا تھا۔ اس معاملے میں فیصلہ اجیت پوار اور ان کے خاندان کے لیے بڑی راحت کا باعث ہوگا۔ یہ جائیداد 2021 میں ضبط کی گئی تھی۔ کہ مہاراشٹر میں مہاوتی حکومت کے نائب وزیر اعلی کے طور پر حلف لینے کے ایک دن بعد، این سی پی سربراہ اجیت پوار کو بے نامی جائیداد سے متعلق ایک معاملے میں جمعہ کو بڑی راحت کی خبر ملی۔ دہلی کے بے نامی پراپرٹی ٹریبونل نے محکمہ انکم ٹیکس کے ذریعے ضبط کی گئی ان کی جائیداد کو چھوڑنے کا حکم دیا ہے۔ معلومات کے مطابق سال 2021 میں محکمہ انکم ٹیکس نے بے نامی جائیداد کے معاملے میں اجیت پوار، ان کے بیٹے پارتھ پوار اور بیوی سمترا پوار کی جائیداد ضبط کر لی تھی۔ محکمہ نے 7 اکتوبر 2021 کو مختلف کمپنیوں پر چھاپوں کے دوران کچھ دستاویزات برآمد کی تھیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ دستاویزات اجیت خاندان اور ان کے خاندان کی بے نامی جائیدادوں کے ہیں۔ بے نامی پریونشن اپیلٹ ٹریبونل نے ان الزامات کو مسترد کر دیا تھا۔ اس کے بعد محکمہ انکم ٹیکس نے ٹریبونل کے فیصلے کے خلاف اپیل کی تھی جسے ٹریبونل نے مسترد کر دیا تھا۔ مہاراشٹر میں ایک بار پھر بی جے پی کی قیادت میں عظیم اتحاد کی حکومت بنی ہے۔ تجربہ کار بی جے پی لیڈر دیویندر فڑنویس نے وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لیا جبکہ ان کے ساتھ اجیت پوار اور شیوسینا لیڈر ایکناتھ شندے نے نائب وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لیا۔

کسان تحریک میں بھیڑ جمع کرنے کے لئے
ویڈیو شیئر کرنے پر ایک شخص کے خلاف مقدمہ درج

نوئیڈا: یوپی کے نوئیڈا میں کسانوں کے احتجاج میں بھیڑ جمع کرنے کے لئے سوشل میڈیا پر ویڈیو شیئر کرنے کے الزام میں ایک شخص کے خلاف پولیس نے مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب ضلع میں بھارتیہ ناگریک سورکشا سمہتا (بی این ایس ایس) کے تحت 5 یا اس سے زیادہ افراد کے اجتماع پر پابندی لگائی گئی تھی۔ نوئیڈا کے سیکٹر-63 پولیس اسٹیشن کے انسپکٹر آودھیش پرتاپ سنگھ نے بتایا کہ جمعہ کی رات پولیس کو اطلاع ملی کہ گاؤں بہلولپور کے رہائشی آتل کمار یادو کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے، جس میں وہ کسانوں کے احتجاج میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کو شامل ہونے کی درخواست کر رہا ہے۔ ویڈیو میں یادو نے کہا کہ اگر حکومت کی طرف سے کسانوں کی مانگیں نہیں مانی گئیں تو لوگ مزید گرفتاریاں دیں۔ اس نے یہ بھی کہا کہ وہ خود گرفتاری دینے جا رہا ہے۔ ویڈیو کی وجہ سے 100 سے زیادہ افراد گریٹر نوئیڈا کے پری چوک پر ایکسپریس وے کے قریب جمع ہو گئے، جس سے عوامی نظم و ضبط میں خلل آیا۔ پولیس نے اس ویڈیو کو عوامی امن کے لیے خطرہ قرار دیتے ہوئے اس کے خلاف مقدمہ درج کر لیا۔ اس وقت کسانوں نے مختلف مطالبات کے ساتھ دہلی کی طرف مارچ کرنے کی کوشش کی تھی لیکن پولیس نے انہیں روکا اور وہ دلت پریرنا ستھل پر دھرنے پر بیٹھ گئے۔ پولیس نے اس دوران 160 سے زائد کسانوں کو حراست میں لے لیا تھا، جس کے بعد احتجاج کا سلسلہ بڑھا۔ اس دوران یوپی حکومت نے کسانوں کی شکایات کے حل کے لیے پانچ رکنی کمیٹی تشکیل دی تھی، جو ایک ماہ میں اپنی رپورٹ جمع کرائے گی۔

ملک میں بڑھتی فرقہ وارانہ کشیدگی پر امام بخاری فکرمند، مسلمانوں سے بات چیت کرنے کی وزیر اعظم مودی سے جذباتی گزارش

دہلی کی تاریخی جامع مسجد کے شاہی امام سید احمد بخاری نے ملک میں بڑھتی ہوئی فرقہ وارانہ کشیدگی پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ جمعہ کی نماز کے دوران تقریر کرتے ہوئے وہ کافی جذباتی ہو گئے۔ اس دوران انہوں نے نم آنکھوں سے وزیر اعظم نریندر مودی سے مسلمانوں کے ساتھ بات چیت کرنے کی خصوصی اپیل کی۔ انہوں نے کہا ''ہم 1947 سے بھی بدتر حالت میں کھڑے ہیں، کسی کو نہیں پتہ کہ ملک کا مستقبل کس سمت میں جائے گا۔'' امام بخاری نے وزیر اعظم مودی سے فوری طور پر اس معاملے میں نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے مشورہ دیا کہ تین ہندوؤں اور تین مسلمانوں کو بلا کر بات چیت کی جائے۔ انہوں نے کہا ''آپ اس کرسی کے ساتھ انصاف کیجیے جس پر آپ بیٹھے ہیں۔ مسلمانوں کا دل جیتیے۔ ان شرپسندوں کو روکیے جو ملک کا ماحول خراب کر رہے ہیں۔'' اس موقع پر امام بخاری نے مسلم نوجوانوں سے صبر و تحمل سے کام لینے کی گزارش کرتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی قدم سوچ سمجھ کر اٹھائیں۔

سکھبیر بادل پر گولی چلانے والے کو مرکزی وزیر رونیت بٹو نے 'دیش رتن' قرار دیا، اکالی دَل نے سخت اعتراض کیا ظاہر

شرومنی اکالی دل کے صدر سکھبیر سنگھ بادل کے اوپر حملہ کے حوالے سے مرکزی وزیر رونیت بٹو نے ایک متنازعہ بیان دیا ہے۔ ان کے بیان کے بعد کافی ہنگامہ کھڑا ہو گیا ہے۔ دراصل انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ سکھبیر سنگھ بادل پر گولی چلانے والے نارائن سنگھ چوڑا کو عزت دی جانی چاہیے۔ سکھبیر بادل نے خود بے ادبی کی بات قبول کی تھی اس پر نارائن نے جذباتی ہو کر گولی چلا دی۔ مرکزی وزیر نے جتھے دار صاحبوں سے اپیل کی ہے کہ وہ 'شری اکال تخت' کے پاس بنے میوزیم میں نارائن سنگھ کی تصویر لگائیں۔ واضح ہو کہ کچھ روز قبل گولڈن ٹیمپل میں مذہبی سزا کاٹنے کے دوران بادل پر حملہ ہوا تھا جس میں وہ بال بال بچ گئے تھے۔ اسی واقعہ کے تعلق سے مرکزی وزیر کا متنازعہ بیان سامنے آیا ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں یہ بھی کہا کہ اکال تخت کے باہر جو واقعہ پیش آیا وہ قابل مذمت ہے، حالانکہ نارائن سنگھ چوڑا کو سکھبیر سنگھ سے کوئی ذاتی دشمنی نہیں ہے۔ انہوں نے جذبات میں آ کر ان کے اوپر گولی چلا دی۔ گولی سکھبیر سنگھ کو نہ لگ کر دربار صاحب کی ایک دیوار پر جا لگی۔ 'شری گرو گووند صاحب' میں عقیدہ رکھنے والوں کے لیے اس سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے۔ بٹو نے مزید کہا کہ نارائن سنگھ 'دیش رتن' ہے۔ اب اکالی دل کو مل کر نارائن سنگھ کی عزت کرنی چاہیے۔ اس حملہ کا دہشت گردوں اور گینگسٹروں سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ مرکزی وزیر نے اکالی دل پر طنز کستے ہوئے کہا کہ جس طرح اور کرم سنگھ مجیٹھیا بے انت سنگھ کے قاتلوں کو گلا لگا چکے ہیں، اسی طرح اب نارائن سنگھ چوڑا کو بھی گلے لگا لینا چاہیے۔ نارائن سنگھ نے گرو کی محبت میں گولی چلائی، ان کے خلاف کوئی ایف آئی آر نہیں ہونی چاہیے۔ اگر کوئی مقدمہ درج بھی ہوتا ہے تو ایس جی پی سی کو مقدمے کا تمام خرچ اٹھا کر نارائن کو رہا کرانا چاہیے۔ سکھبیر بادل اور ایس جی پی سی کے صدر ہرجندر سنگھ دھامی کو نارائن سنگھ کے لیے کوئی بڑا وکیل مقرر کرنا چاہیے۔ دوسری جانب مرکزی وزیر کے بیان پر اکالی دل لیڈر دلجیت سنگھ چیمہ نے سخت اعتراض ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے رونیت بٹو کے متنازعہ بیان پر جواب دیتے ہوئے کہا کہ ''نارائن سنگھ چوڑا نے دربار صاحب پر حملہ کیا ہے۔ چوڑا کئی غیر قانونی سرگرمیوں میں ملزم ہے۔ بٹو اپنے کمرے میں چوڑا کی تصویر لگائیں۔''

'نربھیا معاملہ' پر شیلا دکشت سے استعفیٰ مانگنے والے کیجریوال دہلی میں بڑھتے جرائم پر خاموش کیوں: دیویندر یادو

نئی دہلی: دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو نے کہا کہ دہلی میں امن و امان کی بگڑتی صورتحال کو بہتر بنانے کے بجائے کیجریوال دہلی کی عوام کو مزید خوفزدہ کرنے کی کوشش میں لگے ہیں۔ اروند کیجریوال کو چاہیے تھا کہ وہ حالات کو بہتر کرتے نہ کہ ہر معاملہ سے کنارہ کشی اختیار کر کے بی جے پی کو اس کا ذمہ دار ٹھہرا دیتے۔ ایسا نہیں ہے کہ دہلی کی بربادی میں صرف عام آدمی پارٹی کا ہاتھ ہے، بی جے پی بھی اس بربادی کے گناہ میں برابر کی شریک ہے۔ انہوں نے کیجریوال پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ وہی شخص ہے جو 'نربھیا معاملہ' پر اس وقت کی وزیر اعلیٰ شیلا دیکشت سے استعفیٰ مانگتے نہیں تھکتے تھے۔ آج جبکہ روزانہ تقریباً 4-5 عصمت دری اور جنسی ہراسانی کے معاملات سامنے آ رہے ہیں۔ ایسے میں اخلاقی ذمہ داری نبھاتے ہوئے کیجریوال دہلی کی وزیر اعلی آتشی سے استعفیٰ کیوں نہیں مانگتے ہیں؟ دیویندر یادو نے کہا کہ جرائم میں نمبر 1 دارالحکومت دہلی میں بی جے پی اور عاپ ایک دوسرے پر الزام تراشی کی سیاست کے تحت عام لوگوں کی آواز کو دبانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کانگریس صدر نے کیجریوال پر الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ خود کیجریوال کو اس بات کا یقین نہیں ہے کہ بسوں اور میٹرو میں خواتین محفوظ ہیں۔ کیونکہ خواتین کے تحفظ کے نام پر نصب کیے گئے 50 فیصد سی سی ٹی وی کیمرے کام ہی نہیں کرتے ہیں۔ بسوں میں لگے پنک بٹن کے فیل ہونے کی ذمہ داری کون لے گا؟ دہلی حکومت نے اعلان کیا تھا کہ دہلی کی گلیوں اور سڑکوں میں 90 ہزار ایل ای ڈی لگائے جائیں گے، اس وعدہ کا کیا ہوا؟ جبکہ دہلی کے رہائشی علاقوں کی سڑکیں تاریک اور غیر محفوظ ہیں۔ اروند کیجریوال ان تمام سوالوں پر خاموش کیوں ہیں، ان کی ذمہ داری ہے کہ ان سوالوں کا جواب دیں۔ عوام ان کے جواب کی منتظر ہے۔ کانگریس صدر نے خواتین کے تحفظ سے متعلق فکرمند ہوتے ہوئے کہا کہ دہلی میں ہو رہے جرائم کی شکار زیادہ تر خواتین ہیں۔ ان کے مطابق دہلی میں بڑھتے گینگ وار، گولی باری، قتل، عصمت دری، جنسی ہراسانی اور دیگر جتنے بھی معاملات ہو رہے ہیں ان میں سب سے زیادہ نقصان خواتین کو ہی اٹھانا پڑ رہا ہے۔ خواتین گھروں سے باہر نکلتی ہیں تو انہیں اپنی جان کی فکر لاحق رہتی ہے کہ کب ان کے ساتھ کیا ہو جائے۔ خواتین بس، میٹرو، رکشہ، پارک، سڑک وغیرہ کہیں بھی محفوظ نہیں ہیں۔ حتی کہ اپنے گھروں تک میں خواتین محفوظ نہیں ہیں۔ دیویندر یادو نے بی جے پی کے 'بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ' نعرہ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ان کا یہ نعرہ پورے طور پر ختم ہو چکا ہے۔ جب بیٹیاں گھر سے باہر محفوظ ہی نہیں ہیں تو وہ پڑھیں گی کیسے۔

اسمارٹ فون اسکرین کے 'گرین لائن' مسئلے کے لیے ون پلس نے متعارف کرائی لائف ٹائم وارنٹی

نئی دہلی: 7/ ڈسمبر (ایجنسیز) موبائل کمپنی 'ون پلس' نے ہندوستان میں اپنے صارفین کے لیے اسمارٹ فونز کی اسکرینوں میں گرین لائن کے مسئلے کے لیے لائف ٹائم وارنٹی متعارف کرائی ہے۔ یہ قدم اس بات کا غماز ہے کہ ون پلس اپنے صارفین کی ضروریات اور ان کے اعتماد کو بڑھانے کے لیے کوشاں ہے۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ اب تک اس بات کا سامنا کرنے والے صارفین کی تعداد زیادہ تھی جو اپنے ڈیوائسز میں 'گرین لائن' یعنی اسکرین پر سبز رنگ کی لائن دیکھنے کی شکایت کرتے تھے اور اس کو ٹھیک کرنے کے لیے انہیں اضافی لاگت کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ یہ نیا اقدام 'گرین لائن-وری فری سلوشن' کے نام سے جانا جائے گا۔ اس کا مقصد اسکرین کی AMOLED پینلز کو زیادہ مستحکم اور محفوظ بنانا ہے۔ اس کے لیے ون پلس نے جدید پی وی ایکس میٹریل استعمال کیا ہے جو اسکرین کے کناروں کو مزید مضبوط بناتا ہے اور اس کے ساتھ ہی یہ پانی اور آکسیجن جیسے عوامل سے بچاؤ بھی فراہم کرتا ہے جو اسکرین کی خرابی کا باعث بنتے ہیں۔ اس نئے سسٹم کو ایک سخت معیاری جانچ سے گزارا گیا ہے جس میں 85 ڈگری سیلسیس درجہ حرارت اور 85 فیصد نمی کے تحت اسکرینز کو ٹیسٹ کیا گیا۔ ون پلس کی اس نئی حکمت عملی کا مقصد اپنے صارفین کے اعتماد کو مزید بڑھانا ہے۔

شدید ٹھنڈ کے لیے ہو جائیں تیار، آئی ایم ڈی نے اگلے 2 دنوں تک کئی ریاستوں میں بارش کا امکان ظاہر کیا

نئی دہلی: ہندوستان میں اس وقت موسم سرما ہے، لیکن کئی ریاستوں میں ٹھنڈ کا اثر زیادہ دیکھنے کو نہیں مل رہا ہے۔ لیکن اب دھیرے دھیرے ٹھنڈ میں اضافہ ہونے کی قوی امید ہے۔ ابھی شمالی ہند میں سردی کچھ زیادہ ہے، لیکن ٹھنڈ میں مزید اضافہ ہونے والا ہے۔ دراصل کچھ ریاستوں میں سردی کی پیشین گوئی کی گئی ہے جس کی وجہ سے موسم کا مزاج مزید سرد ہو جائے گا۔ ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق پنجاب، ہریانہ، مغربی اتر پردیش سمیت کئی ریاستوں میں اگلے 2 دنوں تک بارش ہوگی۔ اس وجہ سے لوگوں کو پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق یہ بارش 'ویسٹرن ڈسٹربنس' کی وجہ سے ہوگی۔ 8 اور 11 دسمبر کو پہاڑی علاقوں کے ساتھ ہی میدانی علاقوں میں بھی اس کا اثر نظر آئے گا۔ دوسری جانب خلیج بنگال میں بننے والے کم دباؤ کی وجہ سے بھی 10 سے 13 دسمبر کو جنوب میں شدید بارش ہوگی۔ ساتھ ہی تمل ناڈو، پڈوچیری اور کرائیکل میں بھی بارش ہونے کا امکان ہے۔ ساحلی تمل ناڈو میں 12 دسمبر کو شدید بارش کا الرٹ جاری کیا گیا ہے، جبکہ ساحلی آندھرا پردیش اور یمن میں 11 اور 12 دسمبر کو بارش ہوگی۔ کیرالہ اور ماہے میں 11 سے 13 دسمبر تک بارش ہونے کا امکان ہے۔ اگر شمال مشرقی ریاستوں کی بات کی جائے تو آسام، میگھالیہ، ناگالینڈ، میزورم، منی پور اور تریپورہ میں 9 دسمبر کو بارش ہوگی۔ اگر شمالی ہندوستان کی بات کریں تو پنجاب، ہریانہ، چنڈی گڑھ اور اتر پردیش میں بھی بارش ہونے کا امکان ہے۔ یہاں 8 سے 10 دسمبر تک بارش ہوگی۔ ہماچل پردیش میں 10 سے 12 دسمبر تک دھند چھائی رہے گی۔ مغربی بنگال اور سکم میں بھی 10 دسمبر کو بارش کا الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ 9 سے 13 دسمبر تک شمالی راجستھان میں سرد لہر کی شدت محسوس کی جائے گی۔

آر ایس ایس کا عروج اور مسلمانوں کی جماعتوں میں زوال

از:-عبدالعظیم رحمانی ملکاپوری
9224599910

فکری بنیادیں

انتہا پسندانہ ہندو قوم پرستی ہندوستان کی تاریخ میں نہایت پرانا رجحان ہے۔ 1915 میں ہندو مہا سبھا کے نام سے پہلے کانگریس کے اندر ہی ایک پریشر گروپ منظم کیا گیا 27 ستمبر 1925 ناگپور میں آر ایس ایس کا قیام عمل میں آیا۔ونایک دامودر ساورکر اس کے نظریہ سازوں میں ایک اہم نام ہے۔انھوں نے اسے ایک نظریہ دیا"سیاست کا ہندوکرن اور ہندو قوم کا فوجی کرن"۔ مہاسبھاہی کے ایک کارکن ڈاکٹر ہیڈگیوار نے سبھا سے الگ ہو کر آر ایس ایس قائم کی۔دوسرے سرسنگھ چالک،مادھو راؤ گولوالکر نے ہندو عوام میں مقبول بنایا۔دین دیال اپادھیائے نے سیاسی جماعت جن سنگھ 1951 میں اور اس کی بدلی شکل بھارتیہ جنتا پارٹی 1980 میں تشکیل دی۔اس کے اصل نظریہ ساز مانے جانے والے بلراج مدھوک،ایس سدرشن،ایچ وی سیشادری،اٹل بہاری واجپائی،بھیا جی جوشی،منموہن ویدیہ نظریہ سازوں میں اہم ہیں۔

آنے والے دور کی دھندلی سی اک تصویر دیکھ

آر ایس ایس کے 50/60 لاکھ ممبران اور کیڈر ہے جو اپنے نظریات، مشن کے فروغ کے لیے انتھک کوشش کرتے ہیں۔اے جی نورانی کی کتاب The RSS:A TO INDIS MENACE کی معلومات کے مطابق RSS کے سب سے نچلے یونٹ کو شاکھا کہتے ہیں۔ یہ لوگ پارکوں،میدانوں میں ڈرک ،ورزش،کھیل کود،لاٹھی ،جوڑو کراٹے اور یوگا کی مشق ،قومی گیت اور نعروں سے لوگوں کو قریب کرتے اور یونٹ انچارج افراد کی ذہن سازی کرتا ہے۔سرسنگھ چالک کی مدد کے لیے چار راسٹریہ ساکرواہ یعنی معتمد ہوتے ہیں۔اس کے بعد کے کے چھے تنظیمی ڈھانچے ہیں جن میں کیندر کاری منڈل،اکھل بھارتیہ پرتیندھی سبھا،پرانت یا ضلع سنگھ چالک،پرچارک،کاریہ منڈل ہوتے ہیں۔پورے ملک میں اس کی 84877 شاکھائیں منظم اور فعال ہیں۔

آر ایس ایس کی ذیلی تنظیمیں:

آر ایس ایس کی ذیلی تنظیموں Sister Organisations کی تعداد 100 سے زائد ہیں۔ہر طبقے اور عمر والوں کے لیے کوئی نہ کوئی تنظیم موجود اور فعال ہے۔بجرنگ دل،بھارتیہ مزدور سنگھ،سیوا بھارتی،ونواسی کلیان آشرم ،ون بندھوا پریشد،دانشوروں کے لیے وچار منچ ،طلبہ اور نوجوانوں کے لیے(ABVP) اکھل بھارتیہ ودھیارتھی پریشد،ودیا بھارتی،ہندوستان پرتشٹھان،وشو ہندو پریشد۔مسلمانوں میں آر ایس ایس کا کام اور نظریہ پھیلانے کے لیے مسلم راشٹریہ منچ اور جماعت علماء نامی تنظیمیں میدان سنبھالے ہوئے ہیں۔ملک سے باہر 39 ممالک میں شاکھائیں ہیں امریکہ میں 146,برطانیہ میں 84 دیگر ممالک میں بھی کام ہے۔وزیر اعظم کے بیرون ملک دوروں میں ان کے پروگرام اس کے شاید ہیں۔مشرق وسطی کے مسلم ممالک سے رام مندر کے لیے زیادہ چندہ آیا۔

مسلمانوں کی جماعتیں اور اداروں کے کام کا طریقہ:

اہل سنت والجماعت بریلوی مکتبہ فکر 1880/1904۔علی گڑھ تحریک 1857۔دارالعلوم دیوبند 1866۔انڈین مسلم لگ 1906۔مرکزی جمعیت اہلحدیث 1906۔جمعیۃ العلماء ہند 1919۔ارشد مدنی/محمود مدنی گروپ۔امارت شرعیہ 1921۔تبلیغی جماعت 1926۔دو گروپ(امارت مرکز اور شوری)۔جماعت اسلامی ہند 1948۔آل انڈیا مجلس تعمیر ملت 1950۔آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین 1928/1957۔آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت 1964۔آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ 1972۔مسلم مجلس مشاورت مختلف الخیال جماعتوں کا وفاق تھا جس میں 16 تنظیمیں شامل تھیں۔آج ملت کی بے توجہی اور نظم کی کمی سے بے اثر بن کر رہ گی ہے۔جس کے ذمہ دار بھی یہی قیادت اور عوام کا آنکھ بند کر کے پیچھے چلنے اور زباں بندی کا نظام ہے۔

مسلم تنظیموں کا Structur ڈھانچہ:

80٪ سے زیادہ اراکین 65 سال کی عمر کے، سفر کرنا مشکل، ۔قوی مضحل، بھاگ دوڑ کے قابل نہیں ،جدید علوم وٹیکنالوجی کے استعمال سے عدم واقفیت ۔مشاورت کا فقدان۔شفافیت کی کمی، سوال پوچھنے ہر ناراضگی اور اسے بے ادبی اور مخالفت سمجھنا۔اپنے بعد سیکنڈ لائن،تھرڈ لائن کی قیادت ابھرنے ہی نہیں دی جاتی ۔اداروں ،جماعتوں میں انتخابات برائے نام صرف اعلان۔شورائیت نہیں،باپ کے بعد بیٹا صدر نشین یا داماد سربراہ ،گدی نشین۔امارت گھر کے گھر ہی میں گھوم رہی ہے۔ذمہ داروں کا احتساب و محاسبہ نہیں،تقدس و تنزیہ(بے عیبی)،چھوٹوں ہر تحقیر یا تجہیل(بے خبری ،انجان بننا)۔ ہمارے ملی اداروں کا المیہ ہے کہ خود غرضی ،مفاد پرستی،چاپلوسی،اقربا ءپروری،منصب وجاہ کا حرص،خواہ عمر 80 ڈال قوی پر اضمحلال۔اگر کسے معزول کر دیا جائے یا منصب نہ ملے تو متوازی آل انڈیا تنظیم کھڑی کر کے دو دھڑوں میں تنظیم وجماعت کی تقسیم ہمارا وطیرہ بن گیا ہے۔

مؤثر حکمت عملی:

حالات حاضرہ میں پیدا کردہ خطرات کے مقابلے کے لیے درست تجزیہ،ٹھیک مشاہدہ Precise Observation۔درست فہم ،فراست مومنانہ ،حکمت بالغہ ،سیاسی شعور اور شورائیت کی ضرورت ہے۔اندیشوں کی زبان language of apprehensions نہیں عمل کی زبان۔ردعمل کی زبان نہیں پیش قدمی کی زبان۔الزامات کی زبان blame frame نہیں بلکہ مطلوبہ نتائج کی زبان ۔عدل وقسط کی بنیاد پر سیاسی ایجنڈا طے کیا جائے۔اپنی زبان،عمل،اداروں اور جماعت سے مکمل اسلام کی دعوت اور تعارف پیش کریں۔

گماں آباد ہستی میں یقیں مرد مسلماں کا
بیاباں کی شب تاریک میں قندیل رہبانی

رستہ یہیں سے نکلے گا

ملک کی موجودہ تشویشناک صورت حال ، شہریوں کے درمیان مساوات،تشخص اور ان کے حقوق کی حفاظت سب سے بڑا مسئلہ ہے ۔انتہا پسندانہ تحریکوں کے عروج اور عوام میں مقبولیت کا نوحہ وماتم کرنے میں اپنی توانائیاں ضائع کرنے سے بہتر ہے کہ ملت اسلامیہ اپنی روش ، سوچ ،اور حکمت عملی کو تبدیل کرے۔دستور میں دیے گئے حقوق کے حصول کی جدوجہد کرے۔ عدالتوں،الیکشن اور صحافت،شوشل میڈیا کو ملی کاذ کے لیے بہتر طریقے سے استعمال کریں۔

اگر اب بھی نہ جاگے تو؟

اپنے اداروں ،جماعتوں ،مسلکوں میں عصبیت کی بجائے علمی ،عملی غور وفکر اور بہتر اختراعی تجاویز کے ذریعے موجودہ بیانیے کو تبدیل کرنے کے لیے رائے عامہ ہموار کرنے کے لیے مثبت کوشش کریں۔اپس ے اداروں ،جماعتی نظام اور قیادت کو بیدار کرنے کی بھر پور کوشش کریں۔ضروری اصلاحات اور جدید نقطہ نظر اور گہرے تفکر و تدبر سے حکمت عملی بنائیں۔رواداری اور دوسروں کے نقطہ نظر کو سمجھنے کی کوشش کی جائے۔دین اسلام کے لیے کی جانے والی تمام چھوٹی بڑی سرگرمی کو ملت اپنا کام سمجھے۔کھلے دل سے ان کی حوصلہ افزائی کی جائے۔جماعتی عصبیت کو ختم کیا جائے۔دارلعلوم میں دوسری جماعتوں اور مسلک کے خلاف قائم کیے گئے محاضرات اور مناظروں کے ماحول کو ختم کیا جائے۔باطل طاقتیں اپنی طاقت بڑھانے کے لیے سب کو گلے لگاتی ہیں۔ان کی تنظیمیں ایک دوسرے کی ٹانگ نہیں کھینچتی، بلکہ سپورٹ کرتی ہے مخالفت نہیں کرتیں۔حالات تیزی سے بدل رہے ہیں پھر ہم کیوں نہیں بدلتے۔

ہمیں خبر ہی نہیں کون کس لبادے میں
فساد و فتنہ کی فصلیں اگا رہا ہے یہاں

تذکرہ علماء مدھوبنی

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
(نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ)

مولانا غفران ساجد قاسمی چیف ایڈیٹر بصیرت آن لائن وڈائرکٹر بصیرت جنرلزم اینڈ لنگویج اکیڈمی ممبئی، انتہائی فعال، متحرک انسان ہیں،میری یادداشت کے مطابق علماء طبقہ میں آن لائن صحافت اور پورٹل کے ذریعہ خبر رسانی کا کام انہوں نے ہی پہلے پہل شروع کیا تھا، بعد میں بہت سارے لوگ علماء طبقہ سے اس میں جڑے، اپنی خدمات پیش کیں اور اپنا آن لائن چینل شروع کر دیا، اس حوالہ سے جو بھی اور جہاں کہیں بھی خدمت انجام دیا ہے، وہ ملت کی طرف سے شکریہ کا مستحق ہے، البتہ الفضل للمتقدم کہا گیا ہے، یقیناً بہت سارے چینل بصیرت آن لائن سے آگے بڑھ گئے، لیکن مولانا کی اصول پسندی، اشتہارات کے ضوابط اور شرعی تقاضوں کو ملحوظ نظر رکھنے کی وجہ سے بصیرت آن لائن کو جس قدر آگے بڑھنا تھا، نہیں بڑھ سکا، مولانا نے صحافت کی تربیت کے لئے ممبئی میں ایک ادارہ کھول رکھا ہے، میری حاضری وہاں ہو چکی ہے اور مولانا کی محبت کے طفیل وہاں داخل طلبہ سے بالمشافہ گفتگو کا موقع بھی ملا تھا، میں نے ان سے صحافت کے اصول اور عملی صحافت کے طریقہ کار پر تفصیل سے گفتگو کیا تھا، مولانا وضع قطع کے اعتبار سے پورے مولوی ہیں، خوبصورت چہرے پر کالی ٹوپی اور صدری انہیں خوب زیب دیتی ہے اور نگاہیں دور تک پیچھا کرتی رہتی ہیں کہ آخر یہ کون جا رہا ہے۔گذشتہ چار سالوں سے ان کے سر میں ایک اور سودا سمایا کہ علماء مدھوبنی کے تذکرے مرتب کرانے چاہئیں، ظاہر ہے یہ ایک بڑا پروگرام نہیں، بڑا پروجکٹ تھا اور ایک دفعہ اس پر کام کرنا دشوار بھی تھا، اس لیے انہوں نے تدریجاً اس کام کو آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا، اس کام میں ان کو عملی طور پر جس شخص کا مضبوط ساتھ ملا، ان میں مولانا مظفر رحمانی استاذ مدرسہ جامعۃ الفلاح کا نام خاص طور پر قابل ذکر ہے، وہ حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی دامت برکاتہم کے تربیت یافتہ ہیں، ان کے جسم میں ایک محبت کرنے والا دل ہے اور وہ یہ محبت اپنوں اور غیروں پر لٹاتے رہتے ہیں، ان کے علاوہ پچاس سے زائد اور نام ہیں، جن کا وہ شکریہ ادا کرنا اور مختلف عنوانات کے تحت ان کے ناموں کو چھاپنا ضروری سمجھتے ہیں، زیر سرپرستی، زیر نگرانی، کنوینر، مرتبین، مجلس سرپرستان، مجلس استقبالیہ، مجلہ کمیٹی، ایوارڈ، کمیٹی وغیرہ۔کام سب سے لینا ہے تو نام بھی سب کا دینا ہوگا، بعض کام بقول مولانا مناظر احسن گیلانی، بدخوش کرنی کیے جاتے ہیں، ناموں کی اشاعت میں بھی اس بات کو ملحوظ رکھنا ہوتا ہے، صلاحیتیں مختلف قسم کی ہوتی ہیں، کوئی مضامین لکھتا اور جمع کرتا ہے، کوئی روپے کا نظم کرتا ہے، کوئی سمینار کا اہتمام کرتا ہے، کوئی اشتہار لاتا ہے، کوئی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور کوئی زبانی مشورے سے کام چلا لیتا ہے، تعاون کے لیے دامے، درمے، قدمے، سخنے کی تجویز قدیم ہے اور "دل بدست آر دکہ حج اکبر است" کا فارمولہ بھی آج کا نہیں ہے، مولانا غفران ساجد قاسمی نے اس پرانی روش کو برقرار رکھا ہے۔مولانا نے اب تک اس موضوع پر چار سمیناروں کا انعقاد کیا یا اپنے احباب کے ذریعہ کروایا، ان سمیناروں میں مدھوبنی کی بائیس نامور شخصیات پر مقالے پڑھے گیے اور وہ تذکرہ علماء مدھوبنی کے نام سے بصیرت آن لائن کی خصوصی پیش کش کے طور پر شائع ہوئے، تذکرہ علماء مدھوبنی پر چوتھا سمینار 6/نومبر 2024ء بروز بدھ بمقام مدرسہ اصلاح المسلمین بینی پٹی ضلع مدھوبنی میں منعقد ہوا، جس کی صدارت حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی دامت برکاتہم نے فرمائی اور سابقہ روایت کے مطابق تذکرہ علماء مدھوبنی کی چوتھی قسط مجلہ کی شکل میں سامنے آئی، ان سمینار میں کل گیارہ شخصیات پر مقالے پڑھے گیے اور اہل قلم حضرات نے مولانا عبدالرزاق مکیاوی، مولانا سعید احمد چندرسین پوری، مولانا عبد الحفیظ ململی، مولانا مفتی صدر عالم قاسمی، مولانا محمد الاثری، مولانا ابرار احمد قاسمی، مولانا جمیل احمد مفتاحی کو اپنی تحقیق کا موضوع بنایا اور بیش قیمت مقالے تیار کیے، ان مقالوں کو پڑھنے سے ان حضرات کی شخصیت کے پورے خدوخال اور ان کی خدمات کے تابندہ و پایندہ نقوش سے ہماری واقفیت ہوتی ہے، جو مقالہ نگار حضرات ہیں ان میں سے مفتی محمد اللہ قیصر کے چار، ڈاکٹر عمر فاروق قاسمی، مولانا احمد سجاد، مولانا فضیل احمد ناصری کے دو دو مضامین شامل اشاعت ہیں، اسی طرح بعض شخصیات پر کئی کئی مضامین کو جگہ دی گئی ہے، اگر ہر لکھنے والے کا ایک مضمون شامل ہوتا تو دوسرے کئی لکھنے والوں کو موقع مل سکتا تھا، اسی طرح اگر ایک شخصیت پر ایک ہی مضمون شامل کیا جاتا تو دوسرے اور کئی مرحومین کی حیات وخدمات سے اتنے ہی صفحات میں واقفیت بہم پہونچائی جاسکتی تھی، اس کی آسان شکل سمینار سے قبل اہل قلم کے درمیان شخصیات کی تقسیم ہے، اس طرح بہت جلد اس پروجکٹ کی تکمیل بھی ہو سکتی ہے۔اسی طرح تذکرہ علماء مدھوبنی کی اشاعت مجلہ کی سائز میں ہونے کے بجائے کتابی سائز میں ہو تو یہ زیادہ مفید اور دیرپا ہوگا، بقیہ رہ گئے اشتہارات، تاثرات وغیرہ ان کو آخر میں رکھ دیا جاسکتا ہے، جنہیں بعد میں حذف کر دینا بھی ممکن ہو سکے گا۔تذکرہ علماء مدھوبنی دوسرے اضلاع کے لیے بھی ایک تحریک ہے، ہر ضلع کے علماء، اس طرف متوجہ ہوں تو ہم بہت ساری اہم شخصیتوں کو جو مرور زمانہ کی وجہ سے ہمارے ذہن سے نکل گئے ہیں، زندہ کر سکیں گے۔مختصر یہ کہ "تذکرہ علماء مدھوبنی" مولانا غفران ساجد قاسمی کی قابل قدر کوشش ہے، جو "نام نیک رفتگاں ضائع مکن" کے پیش نظر جاری ہے، یہ ایک تاریخی اور شاندار کارنامہ ہے، جس سے آنے والی نسلیں روشنی حاصل کرتی رہیں گی اور ہماری زندگی ان سے عبرت وموعظت لے کر اور ان کے نقش قدم پر چل کر مجلیٰ، مصفیٰ ہوگی اور اعمال کے اعتبار سے زندگی کا ورق ورق روشن ہو سکے گا، ہم مولانا غفران ساجد قاسمی کی اس کاوش کی قدر کرتے ہیں اور اس کے نفع کے عام وتام اور اس کے تسلسل کی دعا پر اپنی بات ختم کرتے ہیں۔

امریکہ میں ثقافت اور آزادانہ تقریر پر چین کا بڑھتا ہوا اثر

واشنگٹن ۔ 7/دسمبر۔ایم این این۔مختلف اقلیتی گروہوں کے کارکنان، بشمول اویغور، تبتی، اور منگول، نے امریکی کانگریس کے سامنے گواہی دی، چین اور امریکہ کے اندر، ان کی ثقافتوں اور شناختوں کو دبانے کی چین کی بڑھتی ہوئی کوششوں کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا۔

گواہی نے چین میں سرگرم کارکنوں اور ان کے خاندانوں کے خلاف انتقامی کارروائیوں کی مثالیں اجاگر کیں، جیسے کہ رشت عباس کی بہن کو بیرون ملک سرگرمی کی وجہ سے دی گئی 20 سال قید کی سزا، سی سی پی کی طویل رسائی کو ظاہر کرتی ہے۔ چینی حکومت کے اقدامات امریکہ میں قانونی چیلنجوں تک پھیلے ہوئے ہیں، جس کی مثال اسٹینفورڈ یونیورسٹی کے خلاف ایک سابق ماؤزے تنگ سکریٹری کی بیوہ کی طرف سے ان کی ڈائریوں کے قبضے پر دائر مقدمہ سے ملتی ہے، یہ ایک حربہ ہے جسے قانون سازی کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ چینی حکومت کی طرف سے انتقامی کارروائی کا خوف امریکہ میں نسلی ہان چینیوں تک پھیلا ہوا ہے، روینا جیسے مورخین نے چین میں اپنے خاندان کے افراد کے خدشات کی وجہ سے بہت سے لوگوں، یہاں تک کہ امریکہ میں رہنے والوں کے درمیان سیلف سنسرشپ اور خوف کو اجاگر کیا۔ کارکنوں نے ثقافتی تحفظ کی کوششوں کی حمایت کے لیے فنڈز میں اضافے کی ضرورت پر زور دیا۔ شہادتیں اجتماعی طور پر چینی حکومت کی جانب سے بیانات کو کنٹرول کرنے اور اختلاف رائے کو دبانے کے لیے ملکی اور بین الاقوامی سطح پر مشترکہ کوششوں کی تصویر کشی کرتی ہیں، جس سے امریکہ کے ثقافتی منظر نامے اور آزادی اظہار پر اثر پڑتا ہے۔ کارکنوں نے ثقافتی تحفظ کی کوششوں کی حمایت کے لیے فنڈز میں اضافے کی ضرورت پر زور دیا۔ شہادتیں اجتماعی طور پر چینی حکومت کی جانب سے بیانات کو کنٹرول کرنے اور اختلاف رائے کو دبانے کے لیے ملکی اور بین الاقوامی سطح پر مشترکہ کوششوں کی تصویر کشی کرتی ہیں، جس سے امریکہ کے ثقافتی منظر نامے اور آزادی اظہار پر اثر پڑتا ہے۔

حسرتوں کے مینار: جمہور کی آواز

ایم سرور صدیقی

لگتا ہے بہادر شاہ ظفر نے اپنے لئے نہیں شاید پاکستانیوں کے بارے کہا ہوگا

ان حسرتوں سے کہہ دو کہیں اور جا بسیں
اتنی جگہ کہاں ہے دلِ داغ دار میں

اسلام کے نام پر بننے والی دنیا کی پہلی مملکت کے باسی بھی کیا قسمت لے کر آئے ہیں جن کے چاروں اوٹ تاریکی اور دلوں میں حسرتوں کے مینار کھڑے کھڑے زمیں بوس ہوتے جا رہے ہیں دور کہیں دور کوئی جگنو بھی ٹمٹماتا دکھائی نہیں دیتا اس میں کوئی شک نہیں مایوسی گناہ ہے ہر انسان کی فطری خواہش ہوتی ہے کہ وہ ہر لحاظ سے آسودہ ہو،معاشرے میں اس کا ایک مقام قدم قدم پر کامیابیاں اور کامرانیاں اس کے تعاقب میں ہوں تبھی زندگی خوب صورت محسوس ہوتی ہے لیکن زمینی حقیقت یہ ہے کہ جب عام پاکستانی کسی انٹرنیشنل کانفرنس کے فوٹو سیشن میں پاکستانی رہنما کو آخری قطار کی کسی نکر میں کھڑا دیکھتے ہیں تو ان کے دل کیا گذرتی ہے وہی جانتا ہے ان حالات میں یقیناً ناکامیوں کی سرزمین پر اپنی حسرتوں کے محل تعمیر کرنے کی خواہش بھی شیخ چلی کے نقشِ قدم پر چلنے والی بات ہوگی کیونکہ ایسے خواب دیکھنے والا ایک تماشہ بن کررہ جاتا ہے جسے لوگ کچھ دیر تو دلچسپی سے دیکھتے ہیں پھر اس کی عقل پر ماتم کرتے قہقہہ لگاتے گذر جاتے ہیں اسی لئے ہمارے حکمران قرض ملنے کو اپنی کامیاب خارجہ پالیسی کی مرہونِ منت قرار دیتے ہوئے اتراتے پھرتے ہیں۔آسودگیاں حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ ان کے حصول کیلئے جدوجہد بھی کی جائے اس کے لئے ایک مربوط حکمتِ عملی سے پروگرام ترتیب دیا جائے پھر اس پر عمل بھی لازم ہے کیونکہ عمل سے ہی جدوجہد کی منزل پائی جاسکتی ہے اب تلک تو ہر حکمران نے اپنی حکومت کو بچانے کیلئے اپنے مخالف کو دیوار سے لگانے کیلئے تمام ریاستی وسائل کا بے دریغ استعمال اس انداز سے کیا ہے جیسے دشمنوں سے سلوک کیا جاتا ہو اسی طرزِ عمل کی باعث حکمرانوں نے اپنے اپنے دور میں لاشیں گرانا معمول بنالیا کہا جاتا ہے کہ جدوجہد منزل کی علامت ہے جدوجہد کرنے والا کبھی نہیں تھکتا ،کبھی بے مراد نہیں رہتا مشکلات اس کے گرد گھیرا ضرور ڈالتی ہیں لیکن مردانہ وار مقابلہ کر کے منزل تک پہنچا جاسکتا ہے لیکن کیا کیجئے ہمارے حکمرانوں نے IMF اور دوست ممالک سے قرض ملنے کو ہی منزل سمجھ لیا ہے یہ بھی کہا جاتا ہے کہ جدوجہد انسان کو بوڑھا نہیں ہونے دیتی انسان کے جذبے جوان رہتے ہیں جب تک جذبے جوان ہوں بڑھاپا کسی کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا ،جدوجہد تو منزل کے حصول کی بنیاد ہے اس بات کو پیشِ نظر رکھنا ضروری ہے سفر ہزار کوس پر محیط ہو یا چند فرلانگ کا اس کو طے کرنے کیلئے پہلا قدم اٹھانا ناگزیر ہے تشنہ آرزوؤں کی تکمیل کے لئے جدوجہد پہلی شرط ہے اپنے لئے اور ملک وقوم کیلئے اس جدوجہد کا ہر ذی شعور کو عزم کرنا ہوگا اور قوم اجتماعی قوت سے حکمرانوں کو مجبور کر سکتی ہے کیونکہ ہمارے حکمران صرف اپنے لئے سوچتے ہیں غور کریں تو حیرت ہوتی ہے غصہ آتا ہے اور دل سے ایک ہوک سے اٹھتی ہے کہ پاکستان میں یہ ہو کیا رہا ہے ان حکمرانوں نے آئین، قانون، سیاست اور جمہوریت کو اپنے گھر کی لونڈی بنا رکھا ہے اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ دوسری مرتبہ صدرِ پاکستان منتخب ہونے والے آصف علی زرداری کی صاحبزادی آصفہ بھٹو زرداری، صاحبزادے بلاول بھٹو، بہنوئی منور تالپور ایم این اے جبکہ دونوں بہنیں ڈاکٹر عذرا اور فریال تالپور ایم پی اے ہیں دوسری طرف وزیر اعظم شہباز شریف کے بڑے بھائی میاں نواز شریف، صاحبزادے حمزہ شہباز شریف رکن قومی اسمبلی جبکہ بھتیجی مریم نواز شریف وزیر اعلیٰ پنجاب ہیں یوں خاندان کے سب سے زیادہ افراد کے ایم این اے یا ایم پی اے منتخب ہونے کے لحاظ سے صدر زرداری کا خاندان پہلے جبکہ وزیر اعظم شہباز شریف کا خاندان دوسرے نمبر پر ہے یہ پاکستان میں پارلیمانی جمہوریت، سیاست اور اقتدار پر اشرافیہ کی مضبوط گرفت کی ایک روشن مثال ہے اقتدار اقتدار کے اس کھیل میں مسائل کا ایک انبار عوام پر آن پڑا ہے مہنگائی نے عوام کی کمر توڑ کر رکھ دی، سیاست، معیشت اور جمہوریت زبوں حال ہے، ملکی معیشت کا برا حال ہے ملک میں مہنگائی کا طوفان آیا ہوا ہے ہر چیز مہنگی ہوگئی ٹیکسز کے اہداف پورے نہ ہوئے تو منی بجٹ آنا یقینی بات ہے جب نئے نئے ٹیکسز لگیں گے تو مزید لاکھوں پاکستانی غربت کی لکیر سے بھی نیچے چلے جائیں گے یہ بھی جمہوریت کا کمال ہے کہ نیب نے ملک کی درجنوں بااثر شخصیات آصف علی زرداری، ان کی ہمشیرہ فریال تالپور، میاں شہباز شریف، حمزہ شہباز، سید خورشید شاہ، عبدالعلیم خان، احسن اقبال، خواجہ سعد رفیق، خواجہ آصف، مولانا فضل الرحمن کے خلاف شکنجہ کس دیا تھا جنہوں نے اپنے خلاف تمام کیس ختم کروا کر ایک نئی روایت قائم کر دی ہے اب کوئی بھی بااثر شخصیت کا قانون بھی کچھ نہیں بگاڑ سکتا لیکن بدقسمتی یہ بھی ہے کہ قوم کو مہنگائی ،دہشت گردی اور لوڈ شیڈنگ سے نجات نہیں ملی ان واقعات وحالات میں امید کی کوئی کرن بھی نظر نہیں آرہی حالانکہ حکومت سے امیدیں وابستہ کرنا اچھی بات ہے دوسرے لفظوں میں اسے خوش فہمی بھی کہا جاسکتا ہے یہ الگ بات ہے کہ امید گھپ ٹوپ اندھیرے میں چمکتے ہوئے جگنوؤں کی مانند ہوتی ہیں پاکستان بنانے کا خواب بھی ایک امید تھی جو اللہ کے فضل سے پوری ہوئی اب اس وطن کو پرامن، خوشحال اور ہر لحاظ سے مضبوط اور مستحکم بنانے کا خواب ہماری جاگتی آنکھیں اکثر دیکھتی رہتی ہیں اللہ کرے یہ خواب بھی شرمندہ تعبیر ہو۔۔۔ایک خواب ہے اس ملک سے عوام کی محرومیاں دور ہوں اس مملکتِ خداداد کو کوئی ایسا حکمران مل جائے جو قوم کی محرومیاں اور مایوسیاں دور کرنے کیلئے اقدامات کرے یہاں کی اشرافیہ اپنے ہر ہم وطن کو اپنے جیسا سمجھے۔ پاکستان کا آج جو بھی حال ہے اس کیلئے حکمران بیوروکریسی ،اشرافیہ،قوم پرست، کرپٹ سب ذمہ دار ہیں ہمیں اس خول سے باہر نکلنا ہوگا۔ ورنہ حسرتوں کے مینار کی بجائے کھوپڑیوں کے مینار بننے میں دیر نہیں لگے گی یہ بات اشرافیہ کی سمجھ جتنی جلدی آجائے اتنی ہی ان کے حق میں بہتر ہے۔

یوکرین کو جوہری ہتھیار تلف کرنے پر پچھتاوا

’ہم نادان تھے جو ان پر اعتبار کر بیٹھے‘

پال ایڈمز

گہرے سرمئی آسمان اور برف کی ایک پتلی تہہ کے نیچے سرد جنگ کے آثار یوکرین کے سوویت ماضی کی یاد دلاتے ہیں۔میزائل، راکٹ لانچر اور ٹرانسپورٹر اس دور کی علامت ہیں جب یوکرین سوویت یونین کے جوہری ہتھیاروں کے پروگرام میں کلیدی کردار ادا کرتا تھا، یہ پروگرام اس کا آخری دفاع سمجھا جاتا تھا۔ایک سائلو کے جزوی طور پر اٹھے ہوئے کنکریٹ اور سٹیل کے ڈھکن کے نیچے، ایک بڑے بین البراعظمی بیلسٹک میزائل کی جھلک نظر آتی ہے۔مگر یہ میزائل اصلی نہیں ہے بلکہ اس کی ایک ٹوٹی پھوٹی نقل ہے۔یہ سائلو تقریباً 30 سالوں سے ملبے سے بھرا ہوا ہے۔یہ پورا اڈا جو یوکرین کے مرکزی شہر پرومائسک کے قریب واقع ہے، بہت پہلے ایک میوزیم میں تبدیل کر دیا گیا تھا۔1990 کی دہائی کے اوائل میں جب سوویت یونین کے بکھرنے پر یوکرین ایک آزاد ملک کے طور پر ابھرا تو اس نے جوہری ہتھیاروں کو خیر باد کہہ دیا۔لیکن روس کی یلغار کے تقریباً تین سال بعد اب بہت سے لوگ محسوس کرتے ہیں کہ یہ ایک غلطی تھی۔تیس برس پہلے 5 دسمبر 1994 کو ہنگری کے دارالحکومت بداپسٹ میں ایک تقریب میں یوکرین، بیلاروس اور قزاقستان نے اپنے جوہری ہتھیار ختم کرنے کا فیصلہ کیا۔بدلے میں اسے امریکہ، برطانیہ، فرانس، چین اور روس کی جانب سے سکیورٹی کی ضمانتیں دی گئیں۔سوویت یونین کے جوہری ذخائر کا ایک تہائی حصہ یوکرینی زمین پر واقع تھا اور ان ہتھیاروں کی تلفی کا فیصلہ اہم تھا جسے عالمی سطح پر پسند کیا گیا۔امریکی صدر بل کلنٹن نے اس موقع پر کہا کہ 'جو سکیورٹی کی یقین دہانیاں ہم نے ان تین ملکوں (یوکرین، بیلاروس، قزاقستان) کو دی ہیں وہ ان کی ریاستوں کی خودمختاری علاقائی سالمیت اور آزادی کے لیے ہمارے عزم کو اجاگر کرتی ہیں۔'خارخیو کی ایک فوجی اکیڈمی سے فارغ التحصیل اولیکسانڈر سوشچینکو دو سال بعد پرومائسک پہنچے جب ڈی کمیشننگ کا عمل شروع ہو رہا تھا۔انھوں نے دیکھا کہ میزائلوں کو ہٹایا جا رہا ہے اور سائلو اڑائے جا رہے ہیں۔اب وہ دوبارہ اسی بیس پر ایک میوزیم کیوریٹر کے طور پر واپس آ چکے ہیں۔روس کی طرف سے یوکرین کو ایک دہائی سے دی گئی تکالیف جسے روکنے میں عالمی برادری ناکامی یا عدم دلچسپی کے بعد ایک ہی نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے۔اولیکسانڈر سوشچینکو کہتے ہیں کہ 'جو کچھ اب یوکرین میں ہو رہا ہے، میرے ذاتی خیال میں یہ غلطی تھی کہ ہم نے جوہری ہتھیار مکمل طور پر تباہ کر دیے لیکن یہ ایک سیاسی مسئلہ تھا۔اعلیٰ قیادت نے فیصلہ کیا اور ہم نے بس احکام پر عمل کیا۔'وہ کہتے ہیں کہ اس وقت جوہری ہتھیاروں کو تلف کرنے کا فیصلہ قابل فہم تھا۔کسی نے بھی نہیں سوچا تھا کہ روس 20 سال کے بعد یوکرین پر حملہ کرے گا۔سنہ 1994 میں برطانیہ میں یوکرین کے سفیر سرگی کیسارینکو کہتے ہیں: 'ہم نادان تھے جو اعتبار کر گئے۔'وہ کہتے ہیں: 'جب برطانیہ، امریکہ، روس اور فرانس شامل ہوئے تو ہم سوچ رہے تھے کہ بس اتنا کافی ہے۔'ایک غریب ملک کے لیے جو دہائیوں بعد سوویت اقتدار سے نکل رہا تھا اس کے لیے جوہری ہتھیاروں کو برقرار رکھنے کا خیال بظاہر غیر معقول تھا۔کیسارینکو کہتے ہیں کہ 'جوہری ہتھیاروں کو بنانے یا رکھنے پر کیوں رقم خرچ کی جائے جب آپ اس کا استعمال صنعت یا خوشحالی کے لیے کر سکتے ہیں۔'لیکن 1994 کے اس بدقسمت معاہدے کی سالگرہ کو اب یوکرین ایک نکتہ اٹھانے کے لیے استعمال کر رہا ہے۔اس ہفتے برسلز میں نیٹو کے وزرائے خارجہ کی میٹنگ میں یوکرین کے وزیر خارجہ اینڈری سیباہ نے ایک سبز فولڈر میں بداپسٹ میمورنڈم کی ایک نقل دکھائی۔انھوں نے کہا کہ 'یہ دستاویز یوکرین اور ٹرانس اٹلانٹک سکیورٹی کو محفوظ نہیں کر سکی۔ ہمیں ایسی غلطیوں کو دوبارہ دہرانا نہیں چاہیے۔'یوکرین کی وزارت خارجہ اس میمورینڈم کو 'سٹریٹجک سکیورٹی کے فیصلوں میں کوتاہ بینی کی یادگار' قرار دیتا ہے۔اب یوکرین اور اس کے اتحادیوں کے لیے سوال یہ ہے کہ یوکرین کی سکیورٹی کو کیسے یقینی بنایا جائے۔صدر ولادیمیر زیلنسکی کے لیے جواب واضح ہے۔زیلنسکی نے اتوار کے روز اپنے موقف کو دہرایا: 'ہمارے لیے بہترین سکیورٹی کی ضمانتیں نیٹو کے ساتھ ہیں۔'زیلنسکی کی مسلسل تاکید کے باوجود کہ صرف مغربی اتحاد کی رکنیت ہی یوکرین کی بقا کو اس کے بڑے اور لالچی ہمسائے کے خلاف یقینی بنا سکتی ہے، یہ واضح ہے کہ نیٹو کے ارکان ابھی بھی اس معاملے پر تقسیم ہیں۔کئی نیٹو ارکان کے یوکرین کی ممبرشپ پر اعتراضات کی موجودگی میں اتحاد نے اب تک صرف یہ کہا ہے کہ یوکرین کی ممکنہ رکنیت کا راستہ 'ناقابل واپسی' ہے، لیکن یہ کب ہو پائے گا اس کا کوئی ٹائم فریم نہیں ہے۔یوکرین کے اتحادیوں میں 'طاقت کے ذریعے امن' کی بات ہو رہی ہے تاکہ یوکرین کو ممکنہ امن مذاکرات سے پہلے، جو اگلے سال ڈونلڈ ٹرمپ کے تحت ہوں گے، مضبوط پوزیشن میں رکھا جاسکے۔نیٹو کے سیکریٹری جنرل مارک رٹ نے منگل کو کہا کہ یوکرین کو ہماری جتنی زیادہ فوجی مدد ہوگی مذاکرات کی میز پر اس کا ہاتھ اتنا ہی مضبوط ہوگا۔غیر یقینی کی صورتحال میں کہ ڈونلڈ ٹرمپ یوکرین کے حوالے سے کیا رویہ اختیار کریں گے، امریکہ اور جرمنی یوکرین کو نئے سامان کی بڑی مقدار بھیج رہے ہیں۔ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ روس یوکرین جنگ پر کیا ردعمل دیں گے۔یوکرین میں کچھ لوگ یہ تجویز کر رہے ہیں کہ ایک ایسا ملک جو اپنی حفاظت کے حوالے سے سنجیدہ ہو وہ جوہری ہتھیاروں کو تلف کرنے کا نہیں سوچ سکتا خاص طور پر جب اس کا سب سے اہم اتحادی امریکہ مستقبل قریب میں اس کا ساتھ چھوڑ سکتا ہے۔پچھلے ماہ حکام نے اس رپورٹ کی تردید کی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ یوکرین کی وزارت دفاع میں ایک ایسی تجویز پر غور کیا گیا ہے کہ چند ماہ میں ایک بنیادی سا جوہری ہتھیار تیار کیا جاسکتا ہے۔سابق نائب وزیر دفاع آلینا فرولووا کہتی ہیں کہ یہ صرف ایک اتفاق نہیں ہے کہ اس بارے میں خبر لیک ہوئی۔'یہ واضح طور پر ایک آپشن ہے جو یوکرین میں، ماہرین کے درمیان زیر بحث ہے۔''اگر ہمیں لگے کہ ہمیں کوئی مدد نہیں مل رہی اور ہم یہ جنگ ہار رہے ہیں اور ہمیں اپنے لوگوں کا تحفظ کرنا ہے۔۔۔ میں سمجھتی ہوں کہ یہ ایک آپشن ہو سکتا ہے۔'پرومائسک میں جوہری ہتھیاروں کی واپسی کا مستقبل قریب میں مشکل دکھائی دیتی ہے۔بیس کے صرف ایک 30 میٹر گہرے کمانڈ سائلو کو مکمل طور پر محفوظ رکھا گیا ہے جسے 1979 میں مکمل کیا گیا تھا۔یہ جو جوہری حملے کا مقابلہ کرنے کے لیے بنایا گیا تھا جس میں بھاری سٹیل کے دروازے اور زیر زمین سرنگیں شامل ہیں جو اسے اڈے کے باقی حصوں سے جوڑتی ہیں۔نیچے ایک چھوٹے سے تنگ کنٹرول روم میں، ایک لفٹ کے ذریعے رسائی ممکن ہے۔یہاں بین البراعظمی بیلسٹک میزائلوں کے لانچ کرنے کے لیے کوڈ احکامات وصول کیے جاتے، ڈی کوڈ کیے جاتے، اور عملدرآمد کیا جاتا تھا۔اولیکسانڈر کہتے ہیں کہ 1990 میں جوہری ہتھیاروں کو ترک کرنا یقیناً سمجھداری کا فیصلہ تھا کیونکہ امریکہ ہمارا دشمن نہیں تھا۔لیکن یوکرین کے جوہری ہتھیاروں میں کئی طرح کے ٹیکٹیکل ہتھیار بھی شامل تھے جن کی رینج 100 سے 1000 کلومیٹر کے درمیان تھی۔اولیکسانڈر کہتے ہیں کہ 'جیسا کے ثابت ہوا، کہ دشمن تو بہت قریب تھا۔ہم کچھ درجن ٹیکٹیکل وار ہیڈز رکھ سکتے تھے۔وہ ہمارے ملک کی سکیورٹی کی ضمانت ہوتے۔'

پاکستان میں دہشت گردی سے ہونے والی ہلاکتوں میں 69 فیصد اضافہ

اسلام آباد۔ 7/دسمبر۔ایم این این۔ پاکستان میں نومبر 2024 میں 61 دہشت گرد حملے ہوئے، جو پچھلے مہینے کے مقابلے میں 27 فیصد زیادہ ہیں۔ اموات کی تعداد میں تیزی سے 69 فیصد اضافہ ہوا، جو اکتوبر میں 100 سے بڑھ کر نومبر میں 169 ہوگئی۔ان حملوں میں مزید 225 افراد زخمی ہوئے۔ممنوعہ بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) نے گزشتہ ماہ 12 حملے کیے، جن میں تین بڑے یا زیادہ اثر والے واقعات بھی شامل تھے۔ان حملوں میں 45 افراد ہلاک ہوئے، جو کہ کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کے حملوں میں ہونے والی ہلاکتوں سے زیادہ ہے۔بی ایل اے کے حملوں میں تعدد اور شدت میں یہ اضافہ گروپ کی آپریشنل حکمت عملی اور صلاحیتوں میں ایک اہم ارتقاء کی عکاسی کرتا ہے، جو بڑھتے ہوئے خطرے سے نمٹنے کے لیے پاکستانی ریاست کی طرف سے نظر ثانی شدہ نقطہ نظر کی ضرورت ہے۔ان تفصیلات کا انکشاف پاک انسٹی ٹیوٹ فار پیس اسٹڈیز (PIPS) نے کیا، جو کہ اسلام آباد میں قائم ایک تھنک ٹینک ہے جو ملک اور وسیع تر خطے میں تنازعات اور امن سے متعلق امور پر کام کر رہا ہے۔رپورٹ میں بتایا گیا کہ خیبر پختونخوا کے قبائلی ضلع کرم میں ایک ماہ کے دوران فرقہ وارانہ تشدد کے کل سات واقعات ریکارڈ کیے گئے، جن میں دو دہشت گرد حملے اور پرتشدد فرقہ وارانہ جھڑپوں کے پانچ واقعات شامل ہیں۔ان واقعات میں 115 افراد ہلاک اور 137 زخمی ہوئے۔ پرتشدد جھڑپوں کا حالیہ سلسلہ 21 نومبر کو مسافر بسوں پر حملے کے بعد شروع ہوا۔صوبہ خیبر پختونخواہ میں 41 دہشت گرد حملے ہوئے جن میں کرم میں دو فرقہ وارانہ حملے بھی شامل ہیں جن میں 114 افراد ہلاک اور 95 زخمی ہوئے۔مبینہ طور پر ان حملوں میں کالعدم ٹی ٹی پی، حافظ گل بہادر گروپ، لشکر اسلام اور چند مقامی طالبان گروپ ملوث تھے۔بلوچستان میں دہشت گردی کے 19 واقعات ہوئے جن کے نتیجے میں 55 افراد ہلاک اور 130 زخمی ہوئے۔ان میں سے زیادہ تر اموات (تقریباً 91 فیصد (تین بڑے یا زیادہ اثر والے حملوں کے نتیجے میں ہوئیں جن میں کوئٹہ کے ریلوے سٹیشن، مستونگ میں ایک پولیس وین اور قلات میں ایک سکیورٹی چیک پوسٹ پر سکیورٹی اہلکاروں سمیت مسافروں کو نشانہ بنایا گیا۔نومبر 2024 میں سندھ میں کوئی دہشت گرد حملہ نہیں ہوا۔ تاہم، عسکریت پسندوں نے پنجاب کے ضلع ڈیرہ غازی خان میں ایک سکیورٹی چیک پوسٹ پر حملہ کیا، جسے پسپا کر دیا گیا۔افغانستان کے ساتھ پاکستان کی سرحد پر سرحدی تشدد یا دراندازی کے کل چھ واقعات ریکارڈ کیے گئے۔ ان واقعات میں 25 عسکریت پسند ہلاک اور 11 دیگر زخمی ہوئے۔سیکیورٹی فورسز اور پولیس کے انسداد دہشت گردی کے محکموں (سی ٹی ڈی(نے بھی 19 عسکریت پسندوں کے خلاف آپریشن کیے، جس کے نتیجے میں 53 عسکریت پسند مارے گئے۔کل رپورٹ ہونے والے 19 میں سے چودہ آپریشن کے پی میں ہوئے جبکہ پانچ آپریشن صوبہ بلوچستان میں ہوئے۔ مجموعی طور پر، نومبر 2024 میں ملک بھر میں تنازعات سے متعلقہ تشدد کی مختلف شکلوں کے 98 واقعات کو دستاویزی شکل دی گئی۔ان واقعات کے نتیجے میں 338 افراد ہلاک اور 411 زخمی ہوئے۔

امریکی قانون سازوں نے چین کے سیمی کنڈکٹر تک رسائی پر نئے ایکسپورٹ کنٹرول رولز میں خامیوں پر تنقید کی

واشنگٹن۔ 7/دسمبر۔ایم این این۔امریکی قانون سازوں، چیئرمین جان مولینار اور رینکنگ ممبر راجہ کرشنا مورتی نے امریکی محکمہ تجارت کے نئے برآمدی کنٹرول اصول میں خامیوں کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا جس کا مقصد جدید سیمی کنڈکٹر ٹیکنالوجی تک چین کی رسائی کو محدود کرنا ہے۔ہستی کی فہرست میں ہواوے کی سہولیات کی شمولیت اور ایچ بی ایم ٹیکنالوجی پر کنٹرول جیسے پہلوؤں کی تعریف کرتے ہوئے، انہوں نے امریکی قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے لائسنس استثنیٰ محدود فیبریکیشن سہولت کو غیر موثر قرار دیتے ہوئے تنقید کی۔قانون سازوں نے SMIC جیسی چینی فرموں کے لیے لائسنسنگ پالیسیوں میں تضادات کی نشاندہی کی، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ کچھ سہولیات کو استثنیٰ حاصل ہے جبکہ دیگر کو سخت انکار کے قیاس کی پالیسیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ہواوے کی ذیلی کمپنیوں کے بارے میں بھی خدشات کا اظہار کیا گیا ہے کہ وہ اسی طرح کے کاروآؤٹ حاصل کر رہے ہیں، برآمدی کنٹرولز کی تاثیر کو کم کر رہے ہیں، اور پابندیوں کو روکنے کے لیے ویفر برجز کے استعمال سے۔ایک رپورٹ میں SMIC کی جانب سے حساس امریکی ٹیکنالوجی کی منتقلی کے لیے ویفر برج کے استعمال کا انکشاف کیا گیا ہے، جو موجودہ انسداد ڈائیورژن اقدامات کی ناکافی کو اجاگر کرتا ہے۔قانون سازوں نے سیکرٹری ریمنڈو پر زور دیا کہ وہ اپنی مدت ختم ہونے سے پہلے ان خامیوں کو بند کر دیں، بی آئی ایس فیصلہ سازی پر صنعت کے اثر ورسوخ کے بارے میں خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے اور مزید نظر ثانی کے لیے متعلقہ دستاویزات کے تحفظ کی درخواست کی۔

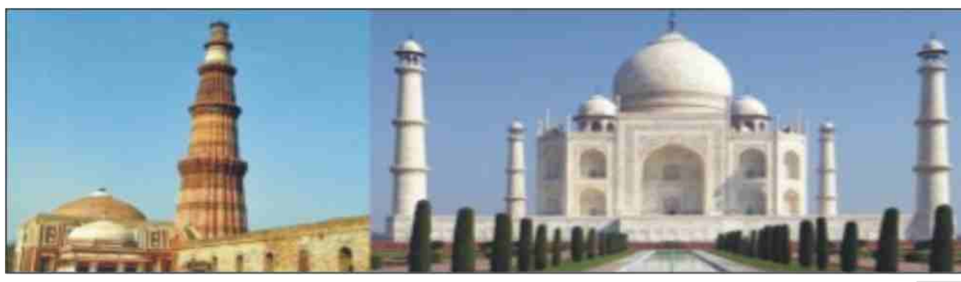

بابری مسجد موجود تھی، ہے اور اسی جگہ پر قائم رہے گی

بابری مسجد کی یوم شہادت کے موقع پر شہریان اردھاپور کی جانب سے تحصلدار اردھاپور کو یادداشت دی گئی

اردھاپور: 7/دسمبر (شیخ زبیر) بابری مسجد کی شہادت کو آج 32 سال مکمل ہو رہے ہیں اس وقت کے وزیر اعظم نے مسلمانان ہند سے یہ وعدہ کیا تھا کے بابری مسجد کو اسی مقام پر دوبارہ تعمیر کر کے دیا جائیگا۔لیکن آج تک یہ وعدہ وعدہ ہی رہا۔آج بھی مسلمان اس ملک میں بابری مسجد کی بازیابی کے لئے سپریم کورٹ کا جو فیصلہ آیا وہ حقائق کی بنیاد پر نہیں آیا بلکہ آستھا کی بنا ید پر دیا گیا فیصلہ ہے۔ہم حکومت سے یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ بابری مسجد کو اسی مقام پر تعمیر کرنے کی اجازت دی جائے۔اور اسی مقام پر دوبارہ بابری مسجد کی تعمیر ہو۔اسی کے پیش نظر شہریان اردھاپور نے ہر سال کی طرح اس سال بھی تحصلدار کے ذریعے صدر جمہویہ کو اس بات کی یادداشت دی کہ بابری مسجد کی تعمیر کا جو وعدہ کیا گیا تھا اس کو پورا کر کے مسلمانان ہند سے انصاف کیا جائے۔اور دوبارہ اسی مقام پر مسجد کی تعمیر کر کے دی جائے۔تا کی مسلمانوں کا عدلیہ اور حکومت پو بھروسہ بنا رہے اور عالمی سطح پر بھی ہمارے ملک کی سالمیت اور اتحاد کی مثال قائم رہے ۔اس موقع پر شہریان اردھاپور کی کثیر تعداد موجود تھی۔جس میں تمام سیاسی ،سماجی ،مذہبی جماعتوں اور تنظیموں کے ذمہ دار اور لوگ موجود تھے۔

وارثان حرف وقلم کے تحت حمد ونعت، بیت بازی اور تحریری مقابلے

اورنگ آباد: 7/دسمبر: پچھلے کئی برسوں سے وارثان حرف وقلم نئی نسل کی ہمہ جہت نشو ونما اور ان کی اپنی زبان وتہذیب سے وابستگی کو بڑھانے ،اردو زبان وادب سے ان کے رشتہ کو مضبوط کرنے اور ان کے اخلاق و کردار کی تعمیر وتربیت کیلئے مختلف النوع بین المدارس مقابلوں کا انعقاد کر رہا ہے۔ یہ مقابلے شہر کی مختلف شخصیات کے نام سے کئے جاتے ہیں تا کہ ان کی خدمات کو یاد رکھا جاسکے۔ جیسے حافظ عیاض الدین فاروقی حمد ونعت مقابلے، محمد خواجہ معین الدین بیت بازی مقابلے، ڈاکٹر صفی الدین صدیقی ڈرامہ مقابلے، سید افضل حسین حسینی ڈرائینگ مقابلے، ڈاکٹر رفیق زکریا تقریری مقابلے ڈاکٹر عصمت جاوید تحریری مقابلے، دو ماہ قبل تقریری مقابلوں کا انعقاد عمل میں آچکا ہے۔ ۲۱/دسمبر ۲۰۲۴ء کو حمد ونعت مقابلے منعقد ہوں گے جبکہ ۲۶/ ۲۷ اور ۲۸/دسمبر ۲۰۲۴ء کو بیت بازی مقابلے ہوں گے۔ ان مقابلوں میں شرکت کے اصول وضوابط تمام اسکول و مدارس عربیہ کو بھجوائے جاچکے ہیں۔ حمد و نعت اور بیت بازی مقابلوں میں شرکت کے خواہشمند مدارس اور طلباء اپنی انٹری سروش اردو ہائی اسکول ناگسین کالونی میں مورخہ ۱۰/دسمبر تک کروا دیں/بھجوا دیں۔ تحریری مقابلے میں شرکت کے لیے تمام طلباء اور اوپن زمرے میں شرکت کے خواہشمند شرکاء ۲۰/دسمبر ۲۰۲۴ء تک اپنے مضامین سروش اردو ہائی اسکول ناگسین کالونی پر پہنچا دیں۔ تحریری مقابلے کو تین زمروں (گروپ) میں تقسیم کیا گیا ہے۔ وہ زمرے اور ان کے عنوانات اس طرح ہیں۔

پہلا زمرہ (ہائی اسکول و جونئیر کالج)

عنوانات:

ا۔کیا ہمارے موجودہ قائدین قیادت کے اہل ہیں؟ ۲۔سیاسی مفادات کے حصول کے لیئے مذہب کا استعمال؟ ۳۔فرقہ واریت کے فروغ میں سرکار کا کردار۔ ۴۔آنے والی نسلوں میں نفرت پھیلاتی سیاست، ملک کے لیئے کتنی مفید؟ کتنی نقصاندہ؟ ۵۔کون فرقہ پرست، سیکولر کون؟

دوسرا زمرہ (سینئر کالج) عنوانات:

ا۔کیا موجودہ صحافت، صحافت کا حق ادا کر رہی ہے؟ (نیشنل نیوز چینلز اور قومی اخبارات کے پس منظر میں) ۲۔مسلم اداروں اور جماعتوں میں خلفشار کیوں؟ ۳۔موجودہ دور کے سیاسی تقاضے اور ہماری ذمہ داریاں ۔ ۴۔ماب لنچنگ کا مقابلہ کیسے کریں؟

اوپن زمرہ (عمر کی کوئی قید نہیں) عنوانات:

ا۔تعصب کی شکار اردو صحافت ۔ ۲۔کیا مسلم پرسنل لاء بورڈ مسلمانوں کی نمائندگی کا حق ادا کر رہا ہے؟ ۳۔جانوروں کے مارنے پر امتناع اور انسانوں کے مارنے پر ۔۔۔؟ ۴۔تعلیم کا بھگوا کرن اور سیکولرازم۔

تحریری مقابلے کے لیے اصول وضوابط:

ا۔مذکورہ بالا عنوانات پر مضامین صرف رولنگ پیپرس پر ہی قابل قبول ہوں گے ۔ ۲۔ ۵۰۰/الفاظ سے زیادہ نہ ہو۔ (برائے ہشتم تا بارھویں) ۳۔سینئر کالج کے شرکاء کے مضامین ۱۰۰۰/الفاظ سے زائد نہ ہو۔ ۴۔اوپن زمرہ کے شرکاء کے مضامین کے لیے ۱۵۰۰/(پندرہ سو) الفاظ کی حد مقرر ہے۔ ۵۔ہاتھ سے لکھے ہوئے مضامین ہی قابل قبول ہوں گے۔ ۶۔ڈی ٹی پی کیا ہوا یا سادہ کاغذ پر لکھا ہوا مضمون قبول نہیں کیا جائے گا۔ ۷۔دائیں جانب کا حاشیہ 1.5 انچ اور بائیں جانب کا حاشیہ 1 انچ کا ہو۔ ۸۔صفحہ کے ایک جانب ہی تحریر کریں ۔ ۹۔صرف نیلی روشنائی کا استعمال کریں۔ ۱۰۔نقش ونگار اور زیب و زینت سے پرہیز کریں۔ ۱۱۔کسی ایک عنوان پر ہی مضمون لکھیں۔ ایک سے زیادہ عنوانات پر مضامین قبول نہیں کئے جائیں گے۔ ۱۲۔مضمون کا عنوان اوپری حصہ میں جلی حروف میں لکھیں۔ ۱۳۔عنوان کے بائیں جانب مضمون نگار کا مکمل نام، کلاس، اسکول/کالج کا نام پتہ اور رابطہ نمبر کے علاوہ زمرہ ضرور لکھیں۔ ایک عدد پاسپورٹ سائز تصویر (رنگین) ضرور ارسال کریں۔ ۱۴۔تمام مضامین نگار اپنے اپنے مضامین ۲۶/دسمبر ۲۰۲۴ء تک سروش اردو ہائی اسکول ناگسین کالونی خاص گیٹ پر جمع کروا دیں۔ واضح رہے کہ ان مقابلوں کی کوئی انٹری فیس نہیں ہے۔ تمام مقابلوں کے شرکاء کو سرٹیفکٹ دیئے جائیں گے ۔ مقابلوں میں شامل طلباء و اوپن زمرہ میں اول، دوم اور سوم انعامات دیئے جائیں گے۔ ترغیبی انعامات کی بھی گنجائش ہے۔ اساتذہ سے گزارش ہے کہ وہ اپنے اسکول کے طلباء وطالبات کی خصوصی رہنمائی وتربیت فرمائیں۔

سنی دیول نے ونواس' کا ٹریلر دیکھا، جذباتی ہو گئے اور آنسو بہا دیے!

ممبئی: 7/دسمبر (ایم ملک) ہدایت کار انیل شرما نے حال ہی میں اپنی بہت انتظار کی جانے والی فلم ونواس کا ٹریلر لانچ کیا، جس میں نانا پاٹیکر اور اتکرش شرما مرکزی کردار میں ہیں۔اس خاص موقع پر گدر اور اپنے جیسی سپر ہٹ فلموں کے اداکار سنی دیول بھی موجود تھے ۔ انیل شرما اور سنی دیول کا رشتہ بہت گہرا اور خاندانی سمجھا جاتا ہے ونواس کا ٹریلر انسانی رشتوں کی پیچیدگیوں، حساسیتوں اور تنازعات کی کہانی پیش کرتا ہے۔ یہ فلم محبت، قربانی اور خاندان کے حقیقی جذبے کو پیش کرتی ہے۔ٹریلر دیکھ کر سنی دیول اتنے جذباتی ہو گئے کہ ان کی آنکھوں سے آنسو آ گئے ۔لانچ ایونٹ میں سنی دیول کو انیل شرما کے ساتھ بیٹھے دیکھا گیا۔ جیسے ہی ٹریلر ختم ہوا، سنی دیول اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکے اور ان کے جذبات بھڑک اٹھے ۔انیل شرما جو اس فلم کے ہدایت کار، پروڈیوسر اور مصنف ہیں، نے کہا کہ یہ فلم ان کے دل کے بہت قریب ہے۔ انہوں نے کہا کہ ونواس میں محبت، قربانی اور خاندان کے حقیقی جذبے کو اچھی طرح سے دکھایا گیا ہے۔ انیل شرما نے خاص طور پر نانا پاٹیکر کی اداکاری کی تعریف کرتے ہوئے اسے فلم کا سب سے جذباتی پہلو قرار دیا۔ گدر 2 جیسی بلاک بسٹر فلمیں دینے والے انیل شرما اپنے مضبوط خاندانی اور جذباتی موضوعات کے لیے جانے جاتے ہیں۔ ان کی پچھلی کامیاب فلموں میں اپنے اور گدر: ایک پریم کتھا شامل ہیں۔ اب وہ ونواس کے ذریعے ناظرین کے دلوں کو چھونے کے لیے تیار ہیں۔ یہ فلم زی اسٹوڈیوز ورلڈ وائیڈ کی جانب سے پیش کی گئی ہے اور یہ 20 دسمبر کو سینما گھروں میں ریلیز ہوگی۔ محبت اور خاندان کی اس ناقابل فراموش کہانی کو مت چھوڑیں۔

'سری لیلا نے اسکرین پر دھوم مچا دی، 'پشپا 2 کے گانے کسک' میں نیٹیزنز نے ان کی کارکردگی کی تعریف کی

ممبئی: 7/دسمبر (ایم ملک) اپنی زبردست توانائی اور بہترین رقص کے لیے جانی جانے والی سریلیلا ہمیشہ سامعین کو اپنے سحر میں مبتلا رکھتی ہیں۔ گانا "کرچی مداتھ پیٹی" کو جھومنے کے بعد، وہ اس سال کے سب سے بڑے بلاک بسٹر پشپا 2: دی رول میں ایک اور دھماکہ خیز ڈانس نمبر "کسک" کے ساتھ واپس آئی ہیں۔ فلم بالآخر آج ریلیز ہوئی ہے، اور سریلیلا اپنی شاندار اداکاری سے ناظرین کے دل جیت رہی ہیں۔ سوشل میڈیا پر صارفین ان کی کارکردگی کو سراہ رہے ہیں اور ہر طرف ان کے چرچے ہو رہے ہیں۔ سریلیلا، جو اپنے شاندار ڈانس موووز اور زبردست اسکرین پریزنس کے لیے جانی جاتی ہیں، نے اپنی پرفارمنس کے لیے کافی تعریفیں حاصل کی ہیں۔ ان کے بہترین رقص اور اللو ارجن کے دستخطی انداز نے گانے کی خوبصورتی کو مزید بڑھا دیا ہے، جس سے یہ ایک بصری دعوت ہے۔ گانے کی کوریوگرافی، ہائی انرجی ویژول، اور دونوں اداکاروں کی زبردست پرفارمنس نے کسک کو ایک ٹرینڈنگ ہٹ بنا دیا ہے۔

راولپنڈی پروفیشنل ٹیکس میں اضافے نے تاجروں میں غم وغصے کو جنم دیا

راولپنڈی۔ 7/دسمبر۔ ایم این این۔ پاکستانی حکومت کی طرف سے راولپنڈی میں کاروباری اداروں کے لیے پیشہ ورانہ ٹیکسوں میں نمایاں طور پر اضافہ کرنے کے حالیہ اعلان نے تاجروں کی جانب سے بڑے پیمانے پر احتجاج کو بھڑکا دیا ہے، جس میں 000,50 سے 000,200 پاکستانی روپے تک کے ٹیکس بلز ہیں، جو کہ 003,500,1 پاکستانی روپے کی سابقہ شرحوں سے کافی حد تک اضافے کی نمائندگی کرتے ہیں۔ تاجروں کی ایک سرکردہ انجمن، مرکزی انجمن تاجران نے ٹیکس میں اضافے کی شدید مذمت کی ہے، اسے بلا جواز اور خاص طور پر کریانہ کی دکانوں، دودھ فروشوں اور کھانے پینے کے سٹالوں جیسے چھوٹے کاروباروں کے لیے بوجھل قرار دیا ہے، اور صوبے بھر میں ہڑتال کی کال دی ہے۔ پرانے نرخوں کو بحال نہیں کیا گیا ہے۔

انسداد منی لانڈرنگ کی خلاف ورزیوں پر پاکستانی اور چینی بینکوں پر جرمانہ عائد

کولمبو۔ 7/دسمبر۔ ایم این این۔ سری لنکا کے فنانشل انٹیلی جنس یونٹ نے ایم سی بی بینک پاکستان اور بینک آف چائنا پر 10 لاکھ سری لنکائی روپے کا جرمانہ عائد کیا کیونکہ وہ فنانشل ٹرانزیکشنز رپورٹنگ ایکٹ کی تعمیل میں ناکام رہے۔ یہ جرمانے پاکستانی اور چینی دونوں بینکوں کی خلاف ورزیوں کے نمونے کی پیروی کرتے ہیں، بشمول فرانس میں بینک آف چائنا کے خلاف عائد کیے گئے پچھلے جرمانے (منی لانڈرنگ کے لیے یورو 3,000)، ملائیشیا (آؤٹ سورسنگ انتظامات کی خلاف ورزیوں کے لیے 196,20 امریکی ڈالر۔ امریکہ میں چین کے زرعی بینک کے خلاف کمزور تعمیل اور غیر قانونی سرگرمیوں میں سہولت فراہم کرنے پر یہ جرمانے عائد کئے گئے ۔نیشنل بینک آف پاکستان کو بھی 2022 میں امریکی ریگولیٹرز کی جانب سے اینٹی منی لانڈرنگ کی خلاف ورزیوں پر 35 ملین امریکی ڈالر کے جرمانے کا سامنا کرنا پڑا، جس سے پاکستان کو FATF کی گرے لسٹ میں شامل کرنے میں مدد ملی۔ ایم سی بی بینک پاکستان کی اسی طرح کی خلاف ورزیوں کی ایک تاریخ ہے، پاکستان کے اندر 2024 میں غیر ملکی زرمبادلہ کے لین دین کے ضوابط کی خلاف ورزی کرنے، تعمیل کے ساتھ مسلسل مسائل کو اجاگر کرنے پر 9.52 ملین پاکستانی روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ ان بینکوں کے خلاف بار بار جرمانے انسداد منی لانڈرنگ کے ضوابط اور پاکستان اور چین دونوں کے مالیاتی شعبوں میں بہتر شفافیت اور تعمیل کی ضرورت کو واضح کرتے ہیں۔

"عکس ادب" گوشہ احمد اقبال کا آج اجراء ومشاعرہ

اورنگ آباد۔ ۷/دسمبر (راست) اورنگ آباد سے پابندی سے شائع ہونے والے سہ ماہی رسالہ "عکس ادب" خصوصی گوشہ بنام "احمد اقبال" کا اجراء بہ صدارت ڈاکٹر ارتکاز افضل، بتاریخ ۸/دسمبر ۲۰۲۴ء بروز اتوار، صبح دس بجے، بمقام عالمگیر ہال، 'بیت الیتیم' اورنگ آباد میں بدست ڈاکٹر مسرت فردوس انجام پا رہا ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر عبدالرافع (ناندیڑ) کی تصنیف "حضرت خواجہ حسن نظامی ۔حیات وخدمات" کا اجراء بدست نورالحسنین ہونے جارہا ہے۔ان تقاریب کے بعد اسلم مرزا کی صدارت میں مقامی و بیرونی شعراء کا عظیم الشان مشاعرہ منعقد ہوگا۔اس تقریب میں شرکت کی درخواست "عکس ادب" کے مدیر اعلیٰ ڈاکٹر یوسف صابر نے اس توجہ کے ساتھ کی کہ 'بیت الیتیم' کا روڈ زیر تعمیر ہے اس لئے تمام اردو نواز حضرات وخواتین گورنمنٹ کالج کے راستے شاہی مسجد کے گیٹ سے تشریف لا کر اس محفل کی رونق بڑھائیں۔

"تحفظ دستور تحفظ ملک": ڈاکٹر عبدالکریم سالار

اقراء سالار نگر میں بابا صاحب امبیڈکر کو خراج تحسین

جلگاؤں: 7/دسمبر (عقیل خان بیاولی): اقراء ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر اہتمام اقراء اردو ہائی اسکول و جونیر کالج سالار نگر میں بتاریخ ۶ دسمبر معمار دستور و ملک عظیم کے عظیم سپوت آنجہانی ڈاکٹر بھیم راو امبیڈکر کی یوم برسی صدر اقراء عبدالکریم سالار کی زیر صدارت منائی گئ اغراض و مقاصد پرنسپل ڈاکٹر ہارون بشیر نے پیش کیے اپنے صدارتی خطبے میں معروف تعلیمی وسماجی مصلح عبدالکریم سالار نے شرکاء کو ملک عظیم میں دستور کی اہمیت و افادیت سے آگاہ کیا موصوف نے دستور ہند کی مختلف دفعات کا حوالہ دیتے ہوئے آنجہانی معمار دستور ڈاکٹر امبیڈکر کی باریک بینی و وسیع النظری پر مبنی انتھک کوششوں پر سیر حاصل گفتگو کی نیز ملک کے موجودہ صورت حال میں عوام الناس کو نعرہ دیا کہ "دستور سیف تو ملک سیف" واضح رہے کہ شہر میونسپل کارپوریشن کے سابق ڈپٹی میر عبدالکریم سالار گاہے بہ گاہے اقلیتی طبقے سے منسلک مسائل اور ان کے تدارک کو اپنا موضوع سخن بناتے رہے ہیں تا کہ ملک کی عوام کو ان کے دستوری حقوق سے آشنا کیا جاسکے اس سنجیدہ موضوع پر منعقدہ تقریب میں جماعت نہم و دہم کے طلبہ کی کثیر تعداد اپنے اساتذہ ڈاکٹر نزہت آمنہ تبسم ظفر، وانچارج شیخ عبدالقیوم کے ہمراہ موجود تھی سینئر معلم شاہ ریاض احمد جعفر نے نظامت کے فرائض احسن طریقے سے انجام دیے جماعت دہم کی طالبہ فاطمہ جاوید کے رسم شکریہ پر اس تقریب کا اختتام ہوا۔

جمعیۃ علماء کشن گنج کے اجلاس عام کو کامیاب بنانے کی اپیل: صادق قاسمی

پورنیہ-7/دسمبر (نامہ نگار) جمعیۃ علماء ہند ضلع پورنیہ کے معاون جنرل سیکریٹری مولانا صادق قاسمی دھرم باڑی پوسٹ سرسی بلاک بیسا ضلع پورنیہ نے کہا کہ ہمارے ملک ہندوستان میں ملت اسلامیہ کی سب سے فعال ومتحرک تنظیم جمعیۃ علماء ہند اپنی تابناک ماضی کے تقریباً ایک سو پانچ سال مکمل کر چکی ہے۔جمعیت علماء ہند کی ملی اور قومی خدمات پر روشنی ڈالنا آفتاب کو چراغ دکھانے کے مترادف ہے۔اس تنظیم ابتدائے آفرینش سے اب تک ملت اسلامیہ ہند کی زندگی کے تمام شعبوں میں جو خدمات انجام دی ہے وہ مسلمانانِ ہند کی تاریخ کا لازوال اور تابناک باب ہے، یہی سبب ہے کہ جدید ہندوستان کی تاریخ کے تقریباً تمام مؤرخین نے سنہرے حروف میں اس تنظیم کا ذکر کیا ہے۔واضح رہے کہ جمعیت علماء ہند مسلمانانِ ہند کی ایسی واحد جماعت ہے جس کے سپہ سالار انگریزوں کے خلاف سب سے پہلے اٹھ کھڑے ہوئے ملک کے طول وعرض میں انگریزی سامراج کے رائے عامہ کو بیدار کیا، اس بانیانِ کا ملک کی آزادی سے قبل اور آزادی کے بعد ملک کی تعمیر وترقی میں ناقابل فراموش کردار رہا ہے تحریک آزادی میں ان حریت پسند علماء کا اتنا اہم رول رہا ہے کہ اگر یہ انگریزوں کی غلامی کے خلاف نہ لڑتے تو ہمیں آزادی کا سورج شاید نصیب نہ ہوتا۔اور آج کے ناموافق اور پرفتن دور میں اگر کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا کہ مسلمانوں کے لئے وطن عزیز ہندوستان میں جمعیت علماء ہند کا وجود اس برگد کے تناور درخت کا سا ہے جو تپتی ہوئی دھوپ میں بلالحاظ مذہب وملت سب کو سایہ فراہم کرتا ہے۔ ۱۹/نومبر ۱۹۱۹ کو ایسے وقت میں جمعیۃ علماء ہند کی داغ بیل ڈالی گئی جب انگریزی استبداد اپنے آخری حدوں کو چھو رہا تھا۔اس استبدادی قوت اور جبر وتشدد کے وقت کے بڑے بڑے دانشوروں کی ہمت جواب دے چکی تھی، اس پر آشوب دور میں بانیانِ جمعیۃ اور اس کے اکابرین نے مکمل آزادی کا نعرہ دیا تھا۔مختصر یہ کہ جمعیۃ علماء ہمیشہ سے ہندوستانی مسلمانوں کے تمام ملی، سماجی اور قومی مسائل پر گہری نگاہ رکھتی ہے۔بالخصوص اس وقت بی جے پی اور آر ایس ایس کے نت نئے فتنے اور مسائل سے دوچار امت مسلمہ کے بڑے بڑے مسائل جیسے وقف ترمیمی بل، بلڈوزر کارروائی، مساجد پر ناجائز دعویٰ اور قبضہ کرنا اسی طرح این آر سی اور سی اے اے جیسے خطرناک قانون نافذ کرنا اور آئے دن ہمارے آقاء جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس پر حملے کرنا وغیرہ اسی سلسلے کی ایک کڑی جمعیۃ علماء کشن گنج کے بینر تلے 8/دسمبر بروز اتوار لہرا چوک کشن گنج کے وسیع وعریض میدان میں تاریخی اجلاس عام منعقد ہوگا۔جس میں جمعیت علماء ہند کے قومی صدر و ازہر ہند دارالعلوم دیوبند کے رکن شوریٰ حضرت مولانا سید محمود اسعد مدنی دامت برکاتہم العالیہ سمیت ملک کی کئی اہم شخصیات کا پر مغز اور جامع خطاب ہوگا۔لہذا تمام مسلمان بالخصوص سیمانچل کے تمام مسلمان خواہ کسی بھی مسلک و مکتب فکر سے تعلق رکھتے ہوں اس دن اپنے آپ کو فارغ کر کے لاکھوں کی تعداد ضرور بالضرور لہرا چوک کشن گنج پہونچیں۔

امریکی ہاؤس کے اسپیکر مائیک جانسن نے تائیوان کے صدر سے بات کی

واشنگٹن ڈی سی۔7/دسمبر۔ ایم این این۔امریکہ نے بحرالکاہل کے دورے کے دوران تائیوان کے صدر لائی چنگ تے کے ہوائی اور گوام میں رکنے پر چینی اعتراضات کو مسترد کر دیا ہے، اور اس بات کی تصدیق کی ہے کہ تائیوان کے جمہوری طور پر منتخب رہنماؤں کے ذریعے امریکہ کے ذریعے آمدورفت معمول کے مطابق ہے اور دیرینہ دوطرفہ امریکی پالیسی کے مطابق ہے۔چین کی تنقید کے درمیان، ریپبلکن ہاؤس کے اسپیکر مائیک جانسن اور سابق ڈیموکریٹک اسپیکر نینسی پیلوسی نے ہر ایک نے لائی کے ساتھ الگ الگ بات کی، جس میں تائیوان کے لیے ثابت قدم امریکی حمایت پر زور دیا۔ جانسن نے بدھ کی سہ پہر لائی کے ساتھ ایک کال کی، جو حال ہی میں تائیوان کے پیسفک اتحادی، توالو کے دورے کے بعد گوام پہنچے تھے۔اس کال نے مئی میں مؤخر الذکر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد ہاؤس اسپیکر اور لائی کے درمیان پہلی براہ راست بات چیت کا نشان لگایا۔ جانسن نے قبل ازیں لائی کو جنوری میں ان کے انتخاب پر مبارکباد دی تھی اور اپنے انڈو پیسیفک شراکت داروں کی سلامتی اور جمہوریت کے لیے امریکہ کے عزم کی تجدید کی تھی۔لائی بدھ کی رات ایک مختصر وقفے کے لیے گوام پہنچے اور جمعرات کی سہ پہر پالاؤ کے لیے روانہ ہونے والے ہیں، جو اپنے ہفتہ بھر کے پیسفک ٹور کا آخری اسٹاپ ہے۔ 30 نومبر کو شروع ہونے والے اس سفر میں ہوائی اور مارشل جزائر کے اسٹاپ بھی شامل تھے۔ یہ لائی کا بطور صدر پہلا غیر ملکی دورہ ہے۔"محکمہ خارجہ کے ترجمان نے اس ہفتے وائس آف امریکہ کو بتایا کہ تائیوان کے جمہوری طور پر منتخب ہونے والے ہر صدر نے امریکہ کا رخ کیا ہے۔ تائیوان ریلیشنز ایکٹ، تین یو ایس چین جوائنٹ کمیونیکس اور چھ یقین دہانیوں کی رہنمائی میں ترجمان نے مزید کہا کہ تائیوان کے حوالے سے امریکی پالیسی 45 سالوں سے تمام انتظامیہ میں یکساں رہی ہے۔ سینئر امریکی حکام نے یہ بھی نوٹ کیا ہے کہ یہ دستاویزات واشنگٹن کی "ایک چائنہ" پالیسی کی بنیادیں ہیں میں تائیوان کے صدر کو امریکی شہر میں رکنے سے واضح طور پر منع کرنے والی کوئی زبان نہیں ہے۔ تاہم، بیجنگ نے واشنگٹن پر الزام لگایا کہ وہ اس کے "اندرونی معاملات" میں مداخلت کر رہا ہے۔ چینی حکام نے کہا کہ وہ امریکہ اور تائیوان کے درمیان کسی بھی قسم کے سرکاری تعامل کی 'مضبوطی سے مخالفت' کرتے ہیں، جسے وہ ایک باغی صوبہ تصور کرتا ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان لن جیان نے اس ہفتے صحافیوں کو بتایا کہ "قومی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کو برقرار رکھنے سے چین کو کوئی چیز نہیں روک سکتی۔"تائیوان نے کہا ہے کہ لائی کے دورے پر چین کی دھمکیاں نتیجہ خیز ہیں۔

صوبہ اتر پردیش کی معروف ومشہور شخصیت جمعیۃ علماء اتر پردیش کے صدر، جامعہ عربیہ انوار العلوم جہان گنج اعظم گڑھ کے ناظم اعلی حضرت مولانا عبدالرب صاحب قاسمی کا انتقال

جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب کی جانب سے اظہار تعزیت

اعظم گڑھ: 7/دسمبر 2024 (پریس ریلیز) انتہائی افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ صوبہ اتر پردیش کی معروف ومشہور شخصیت، بزرگ عالم دین ، جمعیۃ علماء اتر پردیش کے صدر جامعہ عربیہ انوار العلوم جہان گنج اعظم گڑھ کے ناظم اعلی حضرت مولانا عبد الرب صاحب قاسمی نور اللہ مرقدہ کا آج بتاریخ ۷/دسمبر ۲۰۲۴ء بروز سنیچر بوقت دوپہر ۲/بجے انتقال ہو گیا ہے، اور اس دار فانی کو چھوڑ کر ہمیشہ ہمیش کے لئے اپنے مالک حقیقی سے جاملے ہیں، انا للہ وانا الیہ راجعون ۔ان کے وفات کی خبر سے پورے ملک خاص کر جمعیۃ علماء سے وابستہ احباب اور مدارس کے علمی، دینی حلقوں، علماء، طلبہ اور عوام میں رنج وغم کا ماحول ہے۔ حضرت مولانا عبد الرب صاحب نور اللہ مرقدہ ایک طویل عرصے سے جامعہ انوار العلوم میں ناظم اعلی اور جمعیۃ علماء کے پلیٹ فارم سے ملت اسلامیہ کے لئے بے لوث خدمت انجام دے رہے تھے ہزاروں طلباء ان سے فیض یاب ہو کر علاقہ میں دینی خدمت انجام دے رہے ہیں جو ان کے لئے بہترین صدقہ جاریہ ہیں ۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب نے گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حضرت مولانا کا انتقال موت العالم موت العالم کے مصداق ہے مولانا مرحوم کے انتقال سے جو خلاء پیدا ہوا ہے اس کا پر ہونا مشکل ہے۔ان کا سانحہ ارتحال اس دور میں عوام وخواص سب کے لئے بڑا خسارہ ہے۔ حضرت مولانا کو اللہ تبارک وتعالی نے بے شمار صلاحیتوں سے نوازہ تھا ، وہ ایک باوقار سنجیدہ عالم دین تھے، ہر کسی سے محبت کرتے تھے، نہایت مخلص، انتہائی بردبار، حلیم و ملنسار اور تواضع وخاکساری کا نمونہ تھے، ان کے دنیا سے چلے جانے کے بعد ایک خلاء پیدا ہو گیا ہے ، انہوں نے اعمال حسنہ اور دینی خدمات کا کام خوب انجام دیا ہے اللہ تبارک وتعالی ان کی خدمات کو قبول فرمائے ان کو اس کا بہتر سے بہتر اجر عطاء فرمائے خصوصا جمعیۃ علماء اتر پردیش اور جامعہ انوار العلوم جہان گنج کو نعم البدل عطاء فرمائے۔ جانشین فدائے ملت حضرت مولانا سید محمود اسعد مدنی (صدر جمعیۃ علماء ہند) سے ان کا خصوصی تعلق تھا جمعیۃ علماء کے پلیٹ فام سے انہوں نے بے شمار خدمات انجام دیں ہیں، حضرت مولانا عبدالرب صاحب سے میرے ذاتی مراسم تھے جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں بارہا حضرت والا سے ملاقات ہوتی، جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے کاز کی ستائش کرتے اور قلبی محبت وعقیدت کا اظہار فرماتے اور دعاؤں سے نوازتے، ممبئی میں دوران علاج کئی مرتبہ عیادت کے لئے اسپتال بھی آمد ورفت جاری رہی ۔مصیبت کی اس گھڑی میں ہم حضرت مولانا کے اہل خانہ، جملہ متعلقین و لواحقین خصوصا جامعہ انوار العلوم کے ذمہ داران واساتذہ اور طلباء سے تعزیت مسنونہ اور دعاء مغفرت پیش کرتے ہیں کہ اللہ تعالی حضرت مولانا مرحوم کی بال بال مغفرت فرمائے ، جنت الفردوس میں اعلی مقام عطاء فرمائے۔مولانا ندیم صدیقی صاحب نے صوبے بھر کے تمام جمعیتی احباب، اراکین، ائمہ مساجد، اور ذمہ داران مدارس سے اپیل کی ہے کہ وہ مولانا مرحوم کے لئے ایصال ثواب اور دعائے مغفرت کا اہتمام کریں۔

غیر متعدی امراض پاکستان میں 60 فیصد سے زیادہ اموات کا سبب بنتے ہیں۔ڈبلیو ایچ او

راولپنڈی۔ ۷/دسمبر۔ایم این این۔عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کی رپورٹ کے مطابق پاکستان میں اب غیر متعدی امراض (این سی ڈی) کے ساتھ وبائی امراض میں نمایاں تبدیلی دیکھنے میں آ رہی ہے جو کہ سالانہ 60 فیصد سے زیادہ اموات کا سبب بن رہی ہے۔ یہ تشویشناک رجحان پاکستان نیشنل ہارٹ ایسوسی ایشن (PANAH) کی جانب سے وزارت قومی صحت کی خدمات، ضوابط اور کوآرڈینیشن کے تعاون سے منعقدہ قومی مکالمے کا مرکزی نقطہ تھا۔ وزارت کے دفتر میں منعقدہ اس تقریب کی صدارت وزیر اعظم کے مشیر برائے صحت ڈاکٹر ملک مختار احمد بھرتھ نے کی اور اس میں ماہرین صحت، وزارت کے حکام، سول سوسائٹی کی تنظیموں اور میڈیا کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اس مکالمے نے پاکستان کو درپیش صحت کے سنگین بحران کی نشاندہی کی جس میں ذیابیطس، قلبی امراض (سی وی ڈی)، موٹاپا اور دیگر این سی ڈیز اہم سطح پر ہیں۔ پاکستان اب ذیابیطس کے پھیلاؤ میں عالمی سطح پر پہلے نمبر پر ہے، ذیابیطس کے ساتھ رہنے والے بالغوں کی تعداد 2011 میں 6.3 ملین سے بڑھ کر 2024 میں 36 ملین تک پہنچ گئی، اس کے ساتھ ساتھ ذیابیطس سے پہلے کے 10 لاکھ افراد تھے۔ ذیابیطس ملک میں روزانہ 1,100 سے زیادہ جانیں لیتی ہے۔ این سی ڈی سے ہونے والی اموات میں 55 فیصد امراض قلب کا سبب بنتا ہے، جس سے سالانہ تقریباً 450,000 اموات ہوتی ہیں۔ موٹاپا بھی بڑھ رہا ہے، آبادی کا 40 فیصد زیادہ وزن یا موٹاپے کے زمرے میں آتا ہے، اور ڈبلیو ایچ او نے پاکستان میں بالغوں میں موٹاپے کی شرح 28 فیصد کا تخمینہ لگایا ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، ڈاکٹر ملک مختار احمد بھرتھ نے این سی ڈی کے بڑھتے ہوئے بوجھ کو روکنے کے لیے احتیاطی تدابیر کی فوری ضرورت پر زور دیا۔"غیر متعدی بیماریاں خطرناک حد تک بڑھ رہی ہیں۔ غذائی خطرے کے عوامل اس بحران کا ایک اہم محرک ہیں، جنہیں الٹرا پروسیس شدہ مصنوعات پر فرنٹ آف پیک وارننگ لیبلز کو لاگو کر کے کم کیا جا سکتا ہے۔ صحت عامہ کے اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے تمام وزارتیں، این جی اوز اور معاشرے کے طبقات اکٹھے ہوں گے۔ PANAH کے صدر ریٹائرڈ میجر جنرل مسعود الرحمٰن کیانی نے این سی ڈیز کے لیے قابل تبدیل خطرے کے عوامل بالخصوص الٹرا پروسیسڈ فوڈز کے مضر اثرات کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔"حکومت کو غیر صحت بخش کھانوں کی کھپت کو کم کرنے کے لیے فیصلہ کن پالیسی اقدامات کرنے چاہییں۔ انہوں نے کہا کہ ہم وزارت صحت کے شکر گزار ہیں کہ وہ ہمیشہ PANAH کے ساتھ کھڑی ہے۔ ہم نے چینی مشروبات پر ٹیکس بڑھانے میں وزارت صحت کے ساتھ مل کر کام کیا ہے اور پالیسی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ آج ہم وزارت صحت سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ الٹرا پروسیس شدہ مصنوعات پر پیکیج وارننگ لیبل کے لازمی فرنٹ کو نافذ کرنے میں اہم کردار ادا کرے اور سائنس اور ٹیکنالوجی کی وزارت کو تجویز پیش کرے۔ PANAH اس تجویز کی ترقی میں وزارت کے ساتھ مل کر کام کرے گا۔

حضرت خواجہ صوفی شاہ محمد زبیر چشتی ابوالعلائی قادری ناگوری کے فرزند کی تقریب نکاح

حیدرآباد: 7/دسمبر (راست) حضرت خواجہ صوفی شاہ محمد زبیر چشتی ابوالعلائی قادری ناگوری صاحب (سجادہ نشین ومتولی درگاہ حضرت صوفی بابا) کے فرزند مولانا خواجہ صوفی شاہ محمد زید علی چشتی ابوالعلائی کا نکاح جناب سید حنیف الحسنی چشتی قادری صاحب کی دختر کے ساتھ 5 ڈسمبر، بروز جمعرات، ایچ ایف کنونشن راجندر نگر میں عمل میں آیا۔ اس موقع پر مولانا فضل رب چشتی ربو میاں صاحب (گدی نشین بارگاہ حضرت غریب نوازؒ، اجمیر شریف)، مولانا پیر محمد صوفی جمال اختر چشتی ناگوری صاحب (سجادہ نشین بارگاہ صوفی حمید الدین ناگوریؒ، راجستھان)، حضرت مولانا صوفی شاہ محمد مظفر علی چشتی ابوالعلائی صاحب (سجادہ نشین ومتولی بارگاہ حضرت شیخ حالی ابوالعلائیؒ)، حضرت مولانا سید شاہ اکبر نظام الدین حسینی صابری صاحب (سجادہ نشین بارگاہ حضرت شاہ خاموشؒ)، حضرت آغا محمد قاسم چشتی ابوالعلائی صاحب (سجادہ نشین بارگاہ حضرت حسن صاحب قبلہ ابوالعلائیؒ)، صوفی شاہ محمد رئیس چشتی ابوالعلائی صاحب، مولانا صوفی شاہ ذاکر علی دانش چشتی ابوالعلائی صاحب، مولانا صوفی ارشد چشتی ابوالعلائی صاحب، مولانا حسن میاں چشتی ابوالعلائی صاحب، مولانا صوفی شاہ خرم چشتی ابوالعلائی صاحب، حضرت مولانا آل رسول حسنین پاشاہ قادری صاحب، حضرت مولانا آل محمد شبر پاشاہ قادری صاحب، حضرت مولانا ممشاد پاشاہ قادری صاحب، حضرت مولانا شجاع الدین شاہد فریدی صاحب، حضرت مولانا سید شاہ فضل اللہ قادری الموسوی صاحب (سجادہ نشین بارگاہ حضرت موسیٰ قادریؒ)، حضرت مولانا سید شاہ تنویر عالم قادری الموسوی صاحب، حضرت مولانا خواجہ محمود حسن ابوالعلائی صاحب، حضرت مولانا سید شاہ لیاقت پاشاہ رضوی صاحب (سجادہ نشین درگاہ حضرت امر اللہ صاحبؒ)، حضرت مولانا سید شاہ ندیم اللہ حسینی بندہ نوازی صاحب (سجادہ نشین شاہ راجو قتال حسینیؒ)، حضرت مولانا سید شاہ معظم پاشاہ بندہ نوازی صاحب، جناب محمد مبین صاحب (رکن اسمبلی بہادر پورہ)، حضرت مولانا سید شاہ ظہیر الدین علی صوفی قادری صاحب (سجادہ نشین درگاہ حضرت صوفی اعظم قطب دکنؒ)، حضرت مولانا مجاہد مرزائی صاحب، مولانا صوفی غوث مرزا چشتی ابوالعلائی صاحب، مولانا صوفی افسر چشتی ابوالعلائی صاحب، مولانا سید شاہ عمران پاشاہ گنج نشین صاحب، مولانا سید شاہ مظہر قادری صاحب، مولانا سید شاہ معز ملتانی صاحب، مولانا نظام الدین ہارونی صاحب، مولانا سید شاہ اکرم پاشاہ گنج نشین صاحب، مولانا سید محمد اکبر حسینی صاحب (سجادہ نشین بارگاہ حضرت سید حسین شاہ ولیؒ)، الحاج سید محمد اکبر حسینی صاحب، سید محمد جانی حسینی، الحاج سید محمد محمود گیسو دراز حسینی صاحب، میر واصف حسین خان ابوالعلائی صاحب (سجادہ نشین بارگاہ بندہ شاہؒ)، میر بختیار نواب صاحب، سید شاہ صوفی عبدالقادر ثانی القادری صاحب (سجادہ نشین بارگاہ صوفی منزل)، مولانا حافظ عرفان قادری صاحب، مولانا سید خواجہ محمود مدنی قادری صاحب اور دیگر موجود تھے۔ اس موقع پر خواجہ صوفی رئیس الدین علی چشتی ابوالعلائی صاحب، خواجہ صوفی ہارون چشتی ابوالعلائی صاحب، خواجہ صوفی قدیر چشتی ابوالعلائی صاحب، خواجہ صوفی تاج چشتی ابوالعلائی صاحب، سید محمد قبول اللہ حسینی بندہ نوازی صاحب، خواجہ صوفی دوست محمد چشتی ابوالعلائی صاحب اور سید محمد صفی اللہ حسین بندہ نوازی صاحب نے مہمانوں کا استقبال کیا۔

ریٹائرڈ صحافیوں کو ہر ماہ 20 ہزار روپئے

اعزازی رقم دینے کے فیصلہ پر جلد عمل آوری

ممبئی: 7/دسمبر (ورقِ تازہ نیوز) آچاریہ بال شاستری جامبھیکر صحافی اعزاز اسکیم کے ضوابط میں نرمی کرنے کا فیصلہ اور ماہانہ 20 ہزار روپئے اعزاز فنڈ دینے کے سرکاری فیصلے پر آئندہ ہفتے عملدرآمد کیا جائے گا، یہ اعلان ریاست کے وزیراعلیٰ دیویندر فڈنویس نے کیا ہے۔وزیراعلیٰ کا عہدہ سنبھالنے کے بعد روایت کے مطابق دیویندر فڈنویس نے وزارت میں صحافیوں کے ہال میں آکر پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔اس موقع پر وزارت اور قانون ساز اسمبلی رپورٹرز یونین کی جانب سے وزیراعلیٰ دیویندر فڈنویس کا صدر پرمود ڈوئی پھوڑے کے ہاتھوں شال پوشی کے ذریعے اعزاز کیا گیا۔اسی وقت وزیراعلیٰ نے اس فیصلے کا اعلان کیا۔اس موقع پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے یونین کے صدر پرمود ڈوئی پھوڑے نے خاص طور پر اس مسئلے کو اجاگر کیا۔سابق وزیراعلیٰ ایکناتھ شندے نے 9 مئی 2023ء کو سہیادری گیسٹ ہاؤس میں یونین کے اعزازی تقریب میں اعزاز فنڈ میں اضافے کا اعلان کیا تھا۔مارچ 2024ء میں لوک سبھا انتخابات کے ضابطہ اخلاق کے نفاذ سے قبل ریاستی حکومت نے ریٹائرڈ صحافیوں کو دیے جانے والے اعزاز فنڈ کو 11 ہزار روپئے سے بڑھا کر 20 ہزار روپئے کرنے کا جی آر جاری کیا تھا۔ تاہم اس پر اب تک عملدرآمد نہیں کیا گیا، جس کی نشاندہی صدر ڈوئی پھوڑے نے کی۔ڈوئی پھوڑے نے مہاوکاس اگھاڑی حکومت کے خواتین کے احترام کی مثال دیتے ہوئے مطالبہ کیا کہ بزرگ صحافیوں کو بھی اسی طرح کا احترام اور راحت فراہم کیا جائے۔وزیراعلیٰ دیویندر فڈنویس نے اس موقع پر اعلان کیا کہ آچاریہ بال شاستری جامبھیکر اعزاز اسکیم کے ضوابط میں نرمی کرنے اور ماہانہ 20 ہزار روپئے اعزاز فنڈ دینے سے متعلق سرکاری فیصلے پر آئندہ ہفتے کارروائی کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ کے اس اعلان سے ریاست کے بزرگ صحافیوں کو فائدہ پہنچے گا۔اعزاز فنڈ کو 11 ہزار سے بڑھا کر 20 ہزار روپئے کرنے اور جی آر کے نفاذ کے لیے وزارت اور قانون ساز اسمبلی رپورٹرز یونین نے مستقل طور پر کوشش کی تھی، جو بالآخر کامیاب ہوئیں۔ اس موقع پر یونین کے جنرل سیکریٹری پروین پُرے، خزانچی ونود یادو، ایگزیکٹو ممبران کھنڈوراج گائیکواڑ، بھگوان پرب، الوک دیلش پانڈے، منوج موگھے سمیت کئی صحافی بڑی تعداد میں موجود تھے۔

موہن انا ہمبرڈے این سی پی کے نئے ضلع صدر؟

ناندیڑ: 7/دسمبر (ورقِ تازہ نیوز) کانگریس پارٹی کے سابقہ رکن اسمبلی موہن انا ہمبرڈے کانگریس کو جلد ہی خیرآباد کہہ کر راشٹروادی کانگریس (اجیت پوار گروپ) میں شمولیت اختیار کر رہے ہیں اور پارٹی کے شمولیت کے دن ہمبرڈے کو ضلع صدر کی نئی ذمہ داری سونپے جانے کی اطلاع مل رہی ہے جبکہ این سی پی کے موجودہ ضلع صدر دلیپ را دھرم ادھکاری کو ترقی دیے جانے کی اطلاع ملی ہے۔حالیہ اسمبلی انتخابات میں کانگریس کے سابقہ رکن اسمبلی موہن ہمبرڈے ناندیڑ حلقے جنوب سے شکست کھا چکے ہیں ۔انا اس سے قبل بھی راشٹروادی کانگریس پارٹی میں رہے چکے ہیں۔صرف سابقہ وزیراعلیٰ وہ بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ راجیہ سبھا اشوک راوچوہان کی دعوت پر اور انہیں عزت دیتے ہوئے انہوں نے کانگریس پارٹی میں سال 2019 اسمبلی انتخابات سے قبل شمولیت اختیار کرتے ہوئے یہ چناولڑا تھا اور اندر 17 یوم وہ رکن اسمبلی بھی منتخب ہوئے تھے ۔اس کے بعد تقریباً پانچ سال کا عرصہ وہ ناندیڑ حلقہ جنوب کے پسندیدہ رکن اسمبلی رہے لیکن گزشتہ اسمبلی چناو میں انہیں شوسینا سیناشندے گروپ کے امیدوار نے چند ووٹوں کے فرق سے شکست دی ۔ہمبرڈے نے اسمبلی انتخابات کافی طاقت سے لڑا تھا لیکن پھر بھی انہیں شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ انہوں نے اپنے دور اقتدار میں شہر میں اور اپنے حلقے میں کئی ترقیاتی کام کیے تھے لیکن اب ان کی شکست کے بعد ان کاموں کو بریک سا لگ گیا ہے اب اقتدار میں کانگریس پارٹی بھی نہیں رہی اس لیے ان کے ذریعے ہونے والے ترقیاتی کام بھی رک جائیں گے۔ اسی بات کو شاید مدنظر رکھتے ہوئے انھوں نے برسراقتدار راشٹروادی اجیت پوار گروپ میں شمولیت اختیار کرتے ہوئے دوبارہ سے ناندیڑ حلقے میں ترقیاتی کاموں کو جاری وساری رکھنے کے لیے این سی پی میں شمولیت کو ترجیح دے رہے ہیں اس کے علاوہ لوہا قندہار حلقہ کے رکن اسمبلی پرتاپ پاٹل چکھلی کر بھی راشٹروادی کانگریس پارٹی میں ہے۔اسمبلی چناو میں چکھلی کرنے جناب بونڈ ھارکر کے حق میں انتخابی مہم چلائی تھی جس کی وجہ سے ان کی کامیابی میں چکھلی کر کا بھی اہم رول رہا ۔مون ہمبرڈے اور چکھلی کر کے درمیان پہلے سے اچھی دوستی رہی ہے۔ اسی وجہ سے برسراقتدار جماعت میں رہتے ہوئے ہی ترقیاتی کام کیے جا سکتے ہیں اس بات کو چکھلی کرنے بھی ہمبرڈے کو سمجھایا ہوگا اور راشٹروادی کانگریس پارٹی میں شمولیت اختیار کرنے کا مشورہ دیا۔ اس لیے جلد ہی وہ این سی پی میں شمولیت اختیار کر رہے ہیں۔اور ایسی امید ہے کہ ضلع صدر کی کرسی پر ہمبرڈے کو بیٹھایا جائے گا تا کہ پارٹی کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔موجودہ ضلع صدر دلیپ راؤ دھرم ادھکاری کو پارٹی جلدی ترقی دیتے ہوئے نئی ذمہ داری سونپ سکتی ہے۔دوسری جانب این سی پی کے ورکرز نے ناندیڑ ضلع سے مہاراشٹر اسمبلی میں وزارت کی کرسی کے لیے پرتاپ پاٹل کا نام بھی پیش کیا گیا ہے جس پر اجیت پوار ر سنجیدگی سے خوف وخوص کر رہے ہیں۔ اس طرح کی اطلاع این سی پی شہر صدر جیون گھوگرے پاٹل نے دی ہے۔

ٹریفک برانچ اور میونسپل کارپوریشن کی جانب سے تجاوزات ہٹانے کی مہم

ناندیڑ: 7/دسمبر (ورقِ تازہ نیوز) شہر میں بڑھتی ہوئی ٹریفک کے مسائل کو حل کرنے کے لیے، بے ترتیب اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے ڈرائیوروں کے خلاف اور شہر میں غیر قانونی تجاوزات کے خلاف کارروائی کرنے کے بارے میں پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار نے شہر کی ٹریفک پولیس کو ہدایت دی تھی۔ان ہدایات کے مطابق شہر کی ٹریفک برانچ نے 4 اور 5 دسمبر 2024ء کو وزیرآباد چوک سے آئی ٹی آئی تک خصوصی مہم چلا کر تجاوزات ہٹائیں۔اس مہم میں شہر ٹریفک برانچ کے اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر بلونت جمعدار، پولیس سب انسپکٹر کوٹ تیرتھ والے، پولیس سب انسپکٹر کیلکر، ٹریفک عملدار، فساد کنٹرول ٹیم، ناندیڑ واگھالہ میونسپل کارپوریشن کے تجاوزات ٹیم کے ساتھ مشترکہ کارروائی کی گئی۔اسی دوران شہر میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے 208 ڈرائیوروں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ان سے 3 لاکھ 31 ہزار روپئے جرمانہ وصول کیا گیا۔اس کے علاوہ 85 غیر ادا شدہ چالان والے ڈرائیوروں سے 69 ہزار روپئے جرمانہ وصول کیا گیا۔

انتخابی ضابطہ اخلاق کے ختم ہوتے ہی میونسپل کارپوریشن انتظامیہ ایکشن موڈ میں

اہم راستوں سمیت مختلف ترقیاتی کام جلد شروع ہوں گے

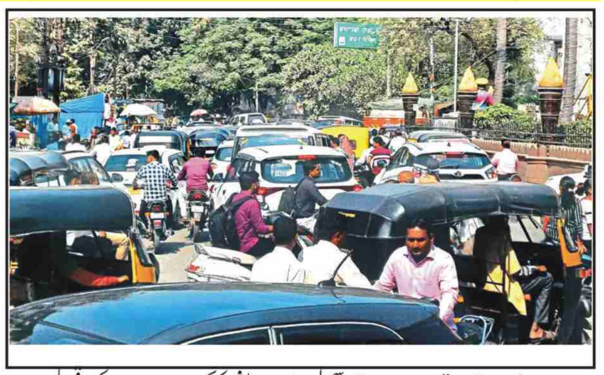

ناندیڑ: 7/دسمبر (ورقِ تازہ نیوز) اسمبلی انتخابات کے بعد ناندیڑ واگھالہ شہر میونسپل کارپوریشن انتظامیہ ایکشن موڈ میں آچکا ہے۔ انتخابی ضابطہ اخلاق کے تحت ضلع پلاننگ کمیٹی اور ریاستی حکومت سے موصول ہونے والی پچاس کروڑ روپے کی رقم سے مختلف ترقیاتی کام جلد شروع ہونے والے ہیں۔ یہ معلومات میونسپل کارپوریشن کے ایڈیشنل کمشنر گریش کدم نے دی۔ ضلع پلاننگ کمیٹی اور ریاستی حکومت سے بنیادی سہولتوں کے لیے میونسپل کارپوریشن کو کروڑوں روپئے کی رقم ملی ہے۔ میونسپل کارپوریشن نے انتخابی ضابطہ اخلاق نافذ ہونے سے قبل ان منصوبوں کی تجاویز ضلع افسران کو پیش کی تھیں، جنہیں انتظامی منظوری بھی حاصل ہوگئی ہے۔اب چونکہ ضابطہ اخلاق ختم ہو چکا ہے، ان کاموں کو تیز رفتاری سے مکمل کیا جائے گا۔ٹینڈر کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد یہ تمام کام شروع ہو جائیں گے۔ان کاموں میں خاص طور پر ثقافتی شعبے کے لیے اہم شنکرراؤ چوہان آڈیٹوریم کی تجدید کا کام شروع کیا جائے گا، جس پر 7 کروڑ روپئے کا خرچ متوقع ہے۔آئندہ 8 دنوں میں اس کام کے باقاعدہ آغاز کا حکم جاری کیا جائے گا۔ میونسپل کارپوریشن کا منصوبہ ہے کہ جون تک تمام کام مکمل کر لیے جائیں۔ دریں اثنا، میونسپل کمشنر ڈاکٹر مہیش کمار ڈوئی پھوڑے نے ضابطہ اخلاق کے ختم ہوتے ہی میونسپل کارپوریشن کے تعمیراتی محکمہ اور پبلک ورکس کے افسران کے ساتھ ایک اجلاس منعقد کیا اور مختلف کاموں کا جائزہ لیا۔ حکومت سے موصول ہونے والے فنڈز کے تحت شہر کے اہم سڑکوں، نالیوں اور دیگر کاموں کے لیے 150 کاموں کی تجاویز کی گئی ہیں۔ناندیڑ شمالی علاقے میں شہر کی ترقیاتی منصوبہ بندی کے تحت 150 کروڑ روپئے اور ناندیڑ جنوب میں 100 کروڑ روپئے کے سڑکوں کے کام کرنے کا بھی میونسپل کارپوریشن کا منصوبہ ہے۔اس کے علاوہ، شہر کی ترقیاتی اسکیم کے تحت 7 کروڑ روپئے کی سولار توانائی پروجیکٹ شروع کرنے کی بھی تجویز ہے۔ پراپرٹی ٹیکس سے 40 کروڑ روپئے کی وصولی ہوئی ہے اور گنٹھے کی 12 کروڑ روپئے کی وصولی کی گئی ہے۔آئندہ مارچ تک گنٹھے کی 45 کروڑ روپئے وصولی کا میونسپل کارپوریشن کا ہدف ہے، اس طرح کی معلومات میونسپل کارپوریشن کے ایڈیشنل کمشنر گریش کدم بھی دی۔

ای وی ایم کا موضوع اٹھا کر مہاوکاس اگھاڑی جذباتی کھیل کھیل رہی ہے: اجیت پوار

ممبئی: مہایوتی کو عوام نے اتنی بڑی اکثریت دی ہے کہ اب ای وی ایم کا موضوع اٹھا کر مہاوکاس اگھاڑی جذباتی کھیل کھیل رہی ہے، یہ سخت تنقید این سی پی کے قومی صدر اور نائب وزیراعلیٰ اجیت دادا پوار نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کی ہے۔اجیت پوار نے کہا کہ ہم نے مہاوکاس اگھاڑی میں ذمہ داری کے ساتھ کام کیا ہے، اس لیے ای وی ایم مشین کو الزام دینے کا کوئی جواز نہیں بنتا۔لوک سبھا میں اسی ای وی ایم کی مدد سے جب مہاوکاس اگھاڑی کو 31 نشستیں ملی تھیں، تب ای وی ایم بہترین تھی۔لیکن ودھان سبھا میں جب عوام نے مہایوتی کے حق میں فیصلہ سنایا تو مہاوکاس اگھاڑی نے ای وی ایم کو الزام دینا شروع کر دیا۔انہو نے مزید کہا کہ جمہوریت میں ہر کسی کو اظہارِ رائے کا حق حاصل ہے، لیکن مہاوکاس اگھاڑی کے اراکینِ اسمبلی کو کل شام تک حلف لینا ہوگا، تبھی وہ پیر کے اجلاس میں شریک ہوسکیں گے اور اس بات کا سب کو علم ہے۔اجیت پوار نے کہا کہ پہلے ہی دن اگرچہ ہماری تعداد کم ہے لیکن ہم کچھ منفرد کرنے جا رہے ہیں۔مہاوکاس اگھاڑی اپنی موجودگی ظاہر کرنے کے لیے ناکام اور بیبسی پر مبنی کوشش کر رہی ہے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ ابتدا میں مہاوکاس اگھاڑی کے اراکین اسمبلی حلف برداری کے لیے ایوان میں موجود تھے، لیکن کچھ دیر بعد وہ سب باہر چلے گئے۔انہوں نے سوال اٹھایا کہ میں اتنے برس ان کے ساتھ تھا، تب میں اچھا تھا۔اگر میں واقعی قصوروار یا بدعنوان ہوتا تو کیا وہ مجھے نائب وزیراعلیٰ بناتے؟ لیکن موجودہ حالات میں وہ سیاسی بنیادوں پر مجھے پریشانی میں ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔انہوں نے واضح کرتے ہوئے کہا کہ میں نے ہمیشہ اپنے حق کے لیے درست مقام پر انصاف کی آواز بلند کی، اور مجھے میرا حق ملا۔

مارکر واڑی میں فرضی بیلیٹ پیپر سے ووٹنگ میں کچھ غلط نہیں تھا: شرد پوار

کولہاپور: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (ایس پی) کے صدر شرد پوار نے مارکڑواڑی گاؤں کے عوام کو 'فرضی بیلٹ پیپر ووٹنگ' سے روکے جانے پر سخت اعتراض ظاہر کیا ہے۔شولاپور ضلع کے مارکڑواڑی گاؤں میں یہ معاملہ اس وقت توجہ کا مرکز بن گیا جب گاؤں والوں نے 3 دسمبر کو ایک منفرد بیلٹ پیپر ووٹنگ کا تجربہ کرنے کی کوشش کی، جس کا مقصد یہ جاننا تھا کہ ان کے ووٹ کہاں گئے۔شرد پوار نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اس عمل میں کوئی غلط بات نہیں تھی لیکن لوگوں کو اس عمل سے روکا گیا جبکہ منع کرنے کا کوئی جواز نہیں تھا۔الشیرس حلقہ اسمبلی میں آنے والے مارکڑواڑی نے حالیہ اسمبلی انتخابات کے نتائج کے بعد قومی سطح پر توجہ حاصل کی۔ گاؤں کے لوگوں نے الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں (ای وی ایم) پر سوال اٹھاتے ہوئے 'فرضی بیلٹ پیپر' سے ووٹنگ کرنے کا عملی تجربہ کیا، جو این سی پی (ایس پی) کے ایم ایل اے اُتم راؤ جانکر کی تحریک سے متاثر تھا۔مگر مقامی انتظامیہ نے اس پر سخت کارروائی کی اور دفعہ 144 نافذ کرتے ہوئے گاؤں والوں کو ووٹنگ میں حصہ لینے سے روک دیا۔ یہاں تک کہ 100 سے زائد افراد کے خلاف قانونی کارروائی بھی کی گئی، جس کے بعد یہ مسئلہ سیاسی پارٹیوں کے لیے موضوع بحث بن گیا۔شرد پوار نے اسمبلی انتخابات کے نتائج پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ووٹوں کے اعداد وشمار حیرت انگیز ہیں۔ مہاوکاس اگھاڑی کے اتحادیوں نے مجموعی طور پر زیادہ ووٹ حاصل کیے، لیکن انہیں کم سیٹیں ملیں۔ جبکہ مہایوتی نے کم ووٹ حاصل کر کے زیادہ سیٹیں جیت لیں۔ پوار کے مطابق کانگریس نے 80 لاکھ ووٹ حاصل کیے لیکن صرف 16 ایم ایل اے منتخب ہوئے۔ شیو سینا (شندے) نے 79 لاکھ ووٹ لے کر 57 سیٹیں جیتیں۔ این سی پی (ایس پی) کو 72 لاکھ ووٹ ملے لیکن وہ صرف 10 سیٹیں حاصل کر سکی، جبکہ این سی پی (اے پی) نے 58 لاکھ ووٹوں کے ساتھ 41 سیٹیں جیتیں۔شرد پوار نے کہا کہ ان اعداد وشمار کے پیچھے کوئی نہ کوئی وجہ ضرور ہے، لیکن وہ بغیر شواہد کے کوئی تبصرہ نہیں کریں گے۔انہوں نے ای وی ایم میں ممکنہ دھاندلی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی ہمیشہ بڑی ریاستوں میں کامیاب ہوتی ہے لیکن چھوٹی ریاستوں میں ہار کا سامنا کرتی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ مہاراشٹر میں بی جے پی کی تاریخی جیت کے باوجود حکومتی اتحاد کے رویے میں کوئی جوش وخروش نظر نہیں آرہا۔ پوار نے اعلان کیا کہ وہ کل مارکڑواڑی گاؤں جائیں گے اور عوام کے خیالات جانیں گے۔ان کے دورے کے بعد کانگریس کے لیڈر راہل گاندھی مارکڑواڑی میں پدیاترا نکالیں گے، جبکہ شیوسینا (یو بی ٹی) کے صدر اُدھو ٹھاکرے اور انڈیا الائنس کے دیگر لیڈران بھی گاؤں کے عوام سے ملاقات کریں گے۔

فیکٹری دھماکہ میں جھلسنے والے دو سگے بھائیوں کا انتقال

ناندیڑ: (ورقِ تازہ نیوز) شہر سے متصل ایم آئی ڈی سی علاقہ میں ترو ملا آئیل فیکٹری میں یکم ڈسمبر کو زبردست دھماکہ ہوا تھا جس میں کچھ افراد زخمی ہوئے تھے۔ان میں ایک ہی خاندان کے تین افراد دو بھائی ہرشد اور ونود کو تیوار اور انکے والد زخمی ہوگئے تھے مگر آج دونوں بھائیوں کی اسپتال میں موت ہوگئی۔

تیز رفتار کنٹینر ٹول ناکے میں گھس گیا؛ بڑا حادثہ ٹل گیا

اردھاپور: 7/دسمبر (ورقِ تازہ نیوز) ناندیڑ۔ ناگپور قومی شاہراہ پر تیز رفتار کنٹینر کا ٹائر پھٹ جانے کے باعث ڈرائیور کا کنٹرول ختم ہوگیا، اور وہ کنٹینر تیزی سے پارٹی (م) کے مقام پر واقع ٹول ناکے میں گھس گیا۔ یہ واقعہ 7 دسمبر کو دوپہر کے وقت پیش آیا۔ تاہم خوش قسمتی سے ایک بڑا حادثہ ہونے سے بچ گیا۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ہائی وے پولیس انچارج ادتیہ لاکولے، جمعدار کھیڑکر، ڈُکرے اور معاون وسنت شنگارے ایمبولینس کے ساتھ موقع پر پہنچے۔اس حادثے میں کنٹینر کا ڈرائیور محمد عارف محمد یوسف (عمر 27 سال، ساکن بیلہا بیرپور، پڑاسن، مدھوبنی، ریاست بہار) کو معمولی چوٹیں آئیں۔ اردھاپور کے دیہی اسپتال میں علاج کے بعد ڈرائیور کو پولیس کی تحویل میں دے دیا گیا۔

تیز رفتار موبائل انٹرنیٹ: ٹاپ-10 ممالک کی فہرست میں

3 مسلم ممالک سب سے آگے، امریکہ، جاپان اور چین بھی پیچھے

ڈیجیٹل دور میں انٹرنیٹ کی اہمیت سے کوئی انکار نہیں کرسکتا۔ بغیر انٹرنیٹ کے ا?پ کوئی کام نہیں کرسکتے ہیں۔ انٹرنیٹ کے ساتھ ساتھ اس کی رفتار کی بھی کافی اہمیت ہوتی ہے۔ انٹرنیٹ کی رفتار سے متعلق حالیہ دنوں میں ورلڈ بینک نے ایک رپورٹ پیش کی ہے۔ رپورٹ میں انٹرنیٹ فراہم کرنے والے ٹاپ-10 ممالک کی فہرست جاری کی گئی ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق ٹاپ 10 ممالک میں سرفہرست ٹاپ 3 مسلم ممالک ہیں۔ متحدہ عرب عمارات فہرست میں پہلے درجہ پر ہے جبکہ قطر اور کویت بالترتیب دوسرے اور تیسرے مقام پر ہے۔ ا?یئے تفصیل سے جانتے ہیں کہ تیز رفتار انٹرنیٹ فراہم کرنے والے 10 سرفہرست ممالک کون کون ہیں۔ ورلڈ بینک کی رپورٹ کے مطابق فہرست میں ٹاپ پر ہے متحدہ عرب عمارات (یواے ای)۔

وہاں موبائل انٹرنیٹ کی رفتار 398.5 ایم بی پی ایس ہے۔ فہرست میں دوسرے نمبر پر قطر ہے جہاں موبائل انٹرنیٹ کی رفتار 344.3 ایم بی پی ایس ہے۔ اس فہرست میں تیسرے نمبر پر کویت ہے جہاں موبائل انٹرنیٹ کی رفتار 239.83 ایم بی پی ایس بتائی گئی ہے۔ چوتھے نمبر پر جنوبی کوریا ہے۔ وہاں کے موبائل انٹرنیٹ کی رفتار 141.23 ایم بی پی ایس ہے۔ فہرست میں پانچواں مقام نیدرلینڈ کو حاصل ہوا ہے جہاں موبائل انٹرنیٹ کی رفتار 133.44 ایم بی پی ایس ہے۔ ورلڈ بینک کی رپورٹ کے مطابق 130.05 ایم بی پی ایس موبائل انٹرنیٹ کی رفتار کے ساتھ ڈنمارک نے فہرست میں چھٹی پوزیشن حاصل کی ہے۔ 128.77 ایم بی پی ایس کے ساتھ ناروے ساتویں نمبر پر ہے۔ سعودی عرب 122.28 ایم بی پی ایس موبائل انٹرنیٹ کی رفتار کے ساتھ ا?ٹھویں مقام پر ہے۔ فہرست میں نویں مقام پر بلغاریہ ہے جہاں موبائل انٹرنیٹ کی رفتار 117.64 ایم بی پی ایس ہے۔ اس فہرست میں دسویں نمبر پر لکژمبرگ کو جگہ ملی ہے۔ وہاں موبائل انٹرنیٹ کی رفتار 114.42 ایم بی پی ایس ہے۔

کینسر کے مریضوں کے لیے راحت کی خبر، حکومت ہند نے 3 ادویات کی قیمتوں میں تخفیف کا کیا فیصلہ

نئی دہلی: حکومت ہند نے کینسر کے مریضوں کے حوالے سے ایک بہترین فیصلہ لیا ہے جس کی وجہ سے ان مریضوں کو کافی راحت ملنے کی امید ہے۔ دراصل حکومت ہند نے انسداد کینسر کی 3 ادویات کی قیمتوں میں کمی لانے کا فیصلہ کیا ہے۔ متعلقہ جانکاری کیمیکل اور فرٹیلائزر کی مرکزی وزیر مملکت انوپریہ پٹیل نے جمعہ کو پارلیمنٹ میں دی۔ انہوں نے ایک تحریری جواب میں کہا کہ ''حکومت نے ٹراسٹوزوماب ڈیرکسٹیکن، اوسیمرٹینیب اور ڈروالوماب نامی ادویات پر زیادہ سے زیادہ خوردہ قیمت (ایم ا?رپی) کم کرنے کا حکم دیا ہے۔ ساتھ ہی ان ادویات پر بنیادی کسٹم ڈیوٹی (بی سی ڈی) کو صفر کر دیا گیا ہے اور جی ایس ٹی کی شرح 12 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کر دی گئی ہے۔'' مرکزی وزیر نے کینسر کی ادویات کی قیمت کے متعلق مزید کہا کہ ''اس قدم کا اصل مقصد کینسر جیسے مہلک مرض میں مبتلا افراد کو مالی ریلیف فراہم کرنا اور ان ادویات کی رسائی میں اضافہ کرنا ہے۔''

صدر جمعیۃ علماء یوپی مولانا عبدالرب اعظمی کا 70 سال کی عمر میں انتقال، مولانا محمود مدنی کا اظہارِ رنج وغم

نئی دہلی: مولانا عبدالرب اعظمی صدر جمعیۃ علماء یوپی وناظم مدرسہ انوارالعلوم جہانا گنج طویل علالت کے بعد آج مالک حقیقی سے جاملے۔ان کی عمر 70 سال تھی۔ان کی تاریخ پیدائش 11 اکتوبر 1954 ہے۔دارالعلوم دیوبند سے آپ کی فراغت 1972 بمطابق 1392 ہجری میں ہوئی۔40 سالوں تک مدرسہ انوارالعلوم کے ناظم رہے۔ ان کی شخصیت بہت ہی متحرک و فعال تھی۔ان کی وفات حسرت آیات پر صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی اور ناظم عمومی مولانا حکیم الدین قاسمی نے گہرے رنج و ملال کا اظہار کیا ہے۔مولانا موصوف نیک نفس وشریف الطبع بزرگ اور عالم باعمل تھے۔مولانا مرحوم بزرگانہ شفقت، خداپرستی اور خداترسی کی مثال اور اپنے اکابر ومشائخ کی پاک زندگی کا نمونہ تھے۔جمعیۃ علماء ہند اور اس کی تحریکات سے آپ کا واسطہ اور رابطہ گوشت اور پوست جیسا تھا۔ ہروقت آپ کی خدمات جمعیۃ علماء ہند کے لیے حاضر تھیں۔مولانا متین الحق اسامہ کانپوری کے وصال کے بعد 4 ستمبر 2021 میں آپ کو جمع? علماء ٴ اترپردیش کا صدر منتخب کیا گیا۔قبل ازیں جمع? علماء ٴ یوپی کے مختلف عہدوں پر رہ کر قابل قدر خدمات انجام دیں۔ اس کے علاوہ مشرقی یوپی میں مدرسہ انوارالعلوم کے ذریعہ نصف صدی تک ہزاروں تشنگان علوم کو بلاواسطہ فیض پہنچایا، آپ نے ایک کریم النفس اور مشفق استاذ کی حیثیت سے اہل علم کی ایک کھیپ تیار کی ہے، جو ان کے لیے صدقہ ? جاریہ ہے (ان شاء ٴ اللہ)۔ ان کی وفات اترپردیش کے لیے بالخصوص نقصان عظیم ہے۔اس موقع پر مولانا علیہ الرحم ? کے متعلقین، پسماندگان و احباب بالخصوص صاحبزدگان کے ساتھ ان کے اندوہ مفارقت میں مساوی شریک ہیں اور دعا گو ہیں کہ باری عزاسمہ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق ارزانی فرمائے۔

بارڈر- گواسکر ٹرافی: 'پنک بال ٹیسٹ' پر آسٹریلیا کی گرفت مضبوط

ایڈیلیڈ میں ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان کھیلے جارہے 'پنک بال ٹیسٹ' پر مہمان ٹیم کی گرفت مضبوط ہوگئی ہے۔ بارڈر- گواسکر ٹرافی کے دوسرے ٹیسٹ میچ میں آج دوسرے دن آسٹریلیا کی بلے بازی اور گیندبازی دونوں ہندوستان سے بہتر دکھائی دی۔ آسٹریلیا نے آج کل کے اسکور 1 وکٹ کے نقصان پر 86 رن سے آگے کھیلنا شروع کیا اور ناتھن میکسوینی (39 رن) کی شکل میں جلد ہی ہندوستان کو کامیابی مل گئی۔ بمراہ نے انھیں وکٹ کے پیچھے کیچ آو?ٹ کرایا۔ اسٹیو اسمتھ (2 رن) کو بھی بمراہ نے جلد ہی پویلین بھیج دیا۔ یہ وہ وقت تھا جب لابوشین بہترین بلے بازی کر رہے تھے اور ٹریوس ہیڈ بھی ان کا بہترین انداز میں ساتھ دے رہے تھے۔ پھر نتیش کمار ریڈی کی ایک اچھلتی ہوئی گیند پر لابوشین نے جیسوال کو کیچ تھما دیا۔ انھوں نے 126 گیندوں پر 64 رنوں کی اننگ کھیلی۔ اس وقت ایسا لگ رہا تھا کہ ہندوستانی گیندباز اپنا شکنجہ کسیں گے اور آسٹریلیا کو بہت بڑا اسکور بنانے سے روک دیں گے۔ لیکن ٹریوس ہیڈ نے تیزی سے رن بنانا شروع کر دیا۔ ایک سرے پر تھوڑے تھوڑے وقفہ پر وکٹ گرتے رہے، لیکن دوسری طرف ہیڈ نے سبھی گیندبازوں کی دھنائی جاری رکھی۔ انھیں محمد سراج نے یارکر گیند پر بولڈ کیا، لیکن تب تک وہ 141 گیندوں پر 4 چھکوں اور 17 چوکوں کی مدد سے 140 رن بنا چکے تھے۔ وہ جب آو?ٹ ہوئے تو آسٹریلیا کا اسکور 310 رن پہنچ چکا تھا۔ یعنی پہلی اننگ میں آسٹریلیا کو 130 رنوں کی سبقت حاصل ہو چکی تھی اور ہندوستان بیک فٹ پر تھا۔ دیگر بلے بازوں کی بات کریں تو مشیل مارش نے 9 رن، ایلکس کیری نے 15 رن، پیٹ کمنس نے 12 رن، مچیل اسٹارک نے 18 رن ناتھن لائن نے ناٹ آو?ٹ 4 رن اور اسکاٹ بولینڈ نے صفر بنائے۔ ہندوستان کی جانب سے جسپریت بمراہ اور محمد سراج کو 4-4 وکٹ حاصل ہوئے۔ 1-1 وکٹ روی چندرن اشون اور نتیش کمار ریڈی کے حصے میں آئے۔ ہرشت رانا نہ صرف وکٹ سے محروم رہے بلکہ انھوں نے 16 اوورس میں 5.37 کی اوسط سے 86 رن بھی لٹا دیے۔ آسٹریلیا نے پہلی اننگ میں 337 رن بنائے، اور اس طرح سے اس کی پہلی اننگ میں سبقت 157 رنوں کی ہوگئی۔ ہندوستان کی دوسری اننگ جب شروع ہوئی تو امید کی جا رہی تھی کہ آج کے دن کا آخری سیشن وکٹ بچا کر کھیلیں گے۔ لیکن آسٹریلیائی گیندبازوں نے اس امید پر پانی پھیر دیا۔ پہلے کے ایل راہل محض 7 رن بنا کر آو?ٹ ہوئے، اور پھر جب یشسوی جیسوال اور شبھمن گل 30 رنوں کی شراکت داری کرنے کے بعد بہت اچھا کھیلتے دکھائی دے رہے تھے تو اسکاٹ بولینڈ نے آج اپنی پہلی ہی گیند پر یشسوی کو وکٹ کے پیچھے کیچ آو?ٹ کرا دیا۔ یشسوی نے 31 گیندوں پر 4 چوکوں کی مدد سے 24 رن بنائے۔ وراٹ کوہلی (11 رن) پہلی اننگ کی طرح دوسری اننگ میں بھی ناکام رہے۔ انھیں بھی اسکاٹ بولینڈ نے وکٹ کے پیچھے کیچ آو?ٹ کرایا۔ اچھی بلے بازی کر رہے شبھمن گل کو مچیل اسٹارک نے اپنی ایک بہترین اِن سوئنگ گیند پر بولڈ کر دیا۔ انھوں نے 30 گیندوں پر 3 چوکوں کی مدد سے 28 رن بنائے۔ یہ وہ وقت تھا جب ہندوستان کے 4 وکٹ محض 86 رنوں پر گر گئے تھے۔ کپتان روہت شرما میدان پر اترے تو سبھی امید کر رہے تھے کہ آج کا دن وہ کسی طرح نکال لیں گے اور کل صبح بلے بازی کے لیے دوبارہ آئیں گے۔ لیکن انھیں آسٹریلیائی کپتان پیٹ کمنس نے 6 رن کے ذاتی اسکور پر بولڈ کر دیا۔ یعنی نصف ہندوستانی ٹیم پویلین لوٹ گئی۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔